برائے جماعت

10

سمارٹ نوٹس

اُردو

معروضی و مختصر جوابی سوالات، تفہیم عبارات، مضامین

سمارٹ سلیبس کے مطابق

ترتیب

غلام حیدر

معاونین

محمد رمضان

محمد اقبال

عبد الباسط

محمد امین

نعمان صدف

سمارٹ سلیبس بمطابق تسریع التعلم پروگرام (ALP)

درسی کتاب کے اسباق: (مصنّفین اور شعرا کے تعارف میں سے کوئی سوال نہیں بنایا جائے گا۔)

☆ حمد (نظم): **کلاس ورک:** سوال نمبر 1، 5، 6، 8، 9، 10 نظم، غزل، نظم اور غزل میں فرق **ہوم ورک:** سوال نمبر 2، 3، 4، 7، 11

☆ نعت (نظم): **کلاس ورک:** سوال نمبر 1 (جز الف، ب، ج)، 2، 4، 8 **ہوم ورک:** سوال نمبر 1 (جز د، ہ)، 3، 5، 6، 7

☆ نظریۂ پاکستان: **کلاس ورک:** سوال نمبر 1 (جز الف، ب، ج، د، ہ)، 2، 3، 7 **ہوم ورک:** سوال نمبر 1 (جز و، ز، ح)، 4، 5، 6

☆ مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ: **کلاس ورک:** سوال نمبر 1 (جز الف، ب، ج)، 5، 6، 7، افسانہ
ہوم ورک: سوال نمبر 1 (جز د، ہ)، 2، 3، 4

☆ مُلّمع: **کلاس ورک:** سوال نمبر 1 (جز الف، ب، ج)، 3، 5، 6، 7 **ہوم ورک:** سوال نمبر 1 (جز د، ہ)، 2، 4، 8

☆ چُغل خور: **کلاس ورک:** سوال نمبر 1 (جز الف، ب، ج)، 2، 6، 7، جملہ معترضہ **ہوم ورک:** سوال نمبر 1 (جز د)، 3، 4، 5

☆ نام دیو مالی: **کلاس ورک:** سوال نمبر 1 (جز الف، ب، ج، د)، 4، 5، 6، 7، ذو معنی الفاظ
ہوم ورک: سوال نمبر 1 (جز ہ، و)، 2، 3، 8، 9

☆ علی بخش: **کلاس ورک:** سوال نمبر 1 (جز الف، ب، ج)، 2، 3، 4، 9، 10 **ہوم ورک:** سوال نمبر 1 (جز د، ہ)، 5، 6، 7، 8

☆ میدانِ کربلا میں گرمی کی شدّت (نظم): **کلاس ورک:** سوال نمبر 1، 4، 7، 8، 9، استعارہ **ہوم ورک:** سوال نمبر 2، 3، 5، 6، 10

☆ فاطمہ بنت عبداللہ (نظم): **کلاس ورک:** سوال نمبر 1 (جز الف، ب، ج)، 2، 4، 5، 7
ہوم ورک: سوال نمبر 1 (جز د، ہ)، 3، 6، 8

☆ حسرتؔ موہانی (غزل): **کلاس ورک:** سوال نمبر 1، 4، 5، 6، مطلع، مقطع **ہوم ورک:** سوال نمبر 2، 3، 7، 8

☆ جگرؔ مراد آبادی (غزل): **کلاس ورک:** سوال نمبر 1 (جز الف، ب، ج)، 2، قافیہ، ردیف
ہوم ورک: سوال نمبر 1 (جز د، ہ)، 3، 4، 5، 6

اُردو قواعد و انشا:

(الف) مضمون نگاری (صفحہ نمبر 84 تا 100):

کلاس ورک: ☆زم۔۔۔زم ☆علامہ محمد اقبال ☆ قائداعظم ☆یومِ آزادی ☆محنت کی برکتیں

ہوم ورک: ☆ماں باپ کے ساتھ سلوک ☆ شہری اور دیہاتی زندگی ☆وقت کی پابندی

(ب) تفہیمِ عبارات (صفحہ نمبر 117 تا 124، عبارت نمبر 1، 6، 7، 8، 9، 10، 13، 15):

کلاس ورک: ☆پنجاب کی حد۔۔۔اوسان جاتے رہے۔ ☆مختلف انسان۔۔۔پھیلی ہوئی ہیں۔
☆ہم عصروں۔۔۔سربلند ھاہے۔ ☆اسلام نے۔۔۔نہیں ہے۔ ☆سکون کے وقت۔۔۔ہو رہا ہے۔

ہوم ورک: انتخابِ کتب۔۔۔بلند ہوتا ہے۔ ☆ قائداعظم ہمیشہ۔۔۔کارنامہ ہے۔ ☆اقبال کی۔۔۔عطا کیا۔

Nauman Sadaf

حصّہ نثر (کثیر الانتخابی سوالات)

سبق نمبر4: نظریہ پاکستان

مصنف کا نام: ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں

(مشقی سوالات)

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	سبق کے مصنف کا نام کیا ہے؟	ڈاکٹر سید عبداللہ	ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں	سر سید احمد خان	جمیل الدین عالی
2	اکبر کے دور میں دین کی سربلندی کے کس نے سختیاں جھیلیں؟	حضرت مجدد الف ثانی	شاہ ولی اللہ	سید احمد بریلوی	شاہ اسمٰعیل شہید
3	سید احمد بریلوی اور شاہ اسمٰعیل کب شہید ہوئے؟	1821ء میں	1831ء میں	1841ء میں	1857ء میں
4	کانگریس کب قائم ہوئی؟	1885ء میں	1886ء میں	1895ء میں	1906ء میں
5	مسلم لیگ کس نے قائم کی؟	سر سید احمد خان	نواب محسن الملک	قائداعظم	نواب وقار الملک
6	مصنف نے دنیا میں قومیت کی تشکیل کی کتنی بنیادیں بتائی ہیں؟	ایک	دو	چار	آٹھ

(سابقہ بورڈ پیپرز سے ماخوذ سوالات)

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	کانگریس نے نہرو رپورٹ کب شائع کی؟	1927ء	1928ء	1969ء	1930ء
2	"کل ہند مسلم لیگ" کب قائم ہوئی؟	1901ء	1906ء	1908ء	1910ء
3	اکبر کے آخری دور میں دین کی سربلندی کے لئے اُٹھ کھڑے ہوئے:	حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ	شاہ اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ	حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ	سید احمد بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
4	ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان کب پیدا ہوئے؟	1930ء	1912ء	1922ء	1812ء

Nauman Sadaf

5	مدرسہ دیو بند کی بنیاد رکھی:	مولانا محمد علی نے	مولانا محمد قاسم نے	مولانا محمد احمد نے	مولانا شوکت علی نے
6	مسلمانوں نے ہمیشہ اپنا شیوہ بنایا:	خوشامد کو	محبت کو	رواداری کو	دوستی کو
7	شاہ اسماعیل سید احمد بریلوی کے تھے:	دوست	مرید	مرشد	استاد
8	کس نے انگریزوں سے مفاہمت کو غنیمت جانا؟	علامہ اقبال	قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ	سرسید احمد خان	محمد علی جوہر
9	ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان پاکستان بننے کے بعد اُردو کالج سے وابستہ ہوئے:	لاہور	کراچی	فیصل آباد	ملتان

☆☆☆☆☆

سبق نمبر7: مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ

مصنف کا نام: سجاد حیدر یلدرم کتاب کا نام: خیالستان

(مشقی سوالات)

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	آفت کا مارا فقیر کتنے بچوں کا باپ تھا؟	تین	پانچ	سات	نو
2	مصنف نے کس مصیبت کو فقیر کے لیے نعمت تصوّر کیا ہے؟	روٹی کی محتاجی	دوست نہ ہونا	غریب الوطنی	بھیک مانگنا
3	مصنف نے کس دوست کو بھڑ بھڑیا دوست کہا ہے؟	محمد تحسین	احمد مرزا	قرض خواہ دوست	مقدمے باز دوست
4	شاکر صاحب مصنف کو لے گئے:	سلیم پور	دِلّی	جے پور	شاہ پور
5	مصنف کا دوست زیادہ بے تکلف اور شور مچانے والا ہے:	احمد مرزا	شاکر صاحب	قرض خواہ دوست	محمد تحسین
6	مصنف کے دوست اُنہیں راجا صاحب سے ملوانے کہاں لے جانا چاہتے تھے؟	جام نگر	احمد نگر	الہ آباد	احمد آباد
7	مصنف جس کمرے میں ٹھہرائے گئے اس کی کھڑکی کھلتی تھی:	باغ میں	چٹیل میدان کی طرف	پائیں باغ میں	دریا کی سمت

Nauman Sadaf

(سابقہ بورڈ پیپرز سے ماخوذ سوالات)

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	"مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ" مصنف کی کس تصنیف سے لیا گیا ہے؟	گنجینۂ گوہر	اُردو نثر کے میلانات	خیالستان	پنجابی لوک داستانیں
2	سجاد حیدر یلدرم کا سال پیدائش ہے:	1877ء	1878ء	1879ء	1880ء
3	شاکر صاحب کے بھائی نے موسیقی کی فرمائش کی:	آدھ گھنٹہ	پون گھنٹہ	ایک گھنٹہ	ڈیڑھ گھنٹہ
4	چاندنی چوک میں صدا لگانے والا فقیر تھا:	بیمار	پردیسی	بھوکا	غریب الوطن
5	احمد نگر کے رئیس کا نام ہے:	احمد علی	طالب علی	شاکر خان	حامد خان

☆☆☆☆☆

سبق نمبر8: مُلَمَّع

مصنفہ کا نام: ہاجرہ مسرور   کتاب کا نام: سب افسانے میرے

(مشقی سوالات)

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	سبق "ملمع" کے ماخذ کا نام کیا ہے؟	وہ لوگ	سب افسانے میرے	ہائے اللہ	چوری چھپے
2	جب لڑکی ریلوے سٹیشن پہنچی تو گاڑی آنے میں کتنی دیر تھی؟	پندرہ منٹ	آدھا گھنٹا	ایک گھنٹا	چند منٹ
3	سبق "ملمع" اصنافِ ادب کے لحاظ سے کیا ہے؟	داستان	افسانہ	مضمون	ناول
4	"ملمع" کس کی تحریر ہے؟	خدیجہ مستور	ہاجرہ مسرور	سجاد حیدر یلدرم	اشرف صبوحی
5	لڑکی نے قلی کو کتنی رقم دی؟	اَٹھنّی	ایک روپیا	پانچ کا نوٹ	دس روپے
6	لڑکی کے سفر کا مقصد تھا:	سیر سپاٹا	بیمار چچا کی عیادت	خالہ زاد بہن کی شادی میں شرکت	چھٹیاں گزارنا

Nauman Sadaf

7	لڑکی نے ریل کا سفر کس درجے میں کیا؟	انٹر	اوّل	دوم	اے سی

(سابقہ بورڈ پیپرز سے ماخوذ سوالات)

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	ہاجرہ مسرور کے ڈراموں کا مجموعہ ہے:	وہ لوگ	ہائے اللہ	چوری چھپے	اندھیرے اجالے
2	ہاجرہ مسرور افسانہ نگار کے علاوہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بھی ہیں۔	شاعرہ	ڈرامہ نگار	مزاح نگار	انشائیہ نگار
3	لڑکی ٹکٹ گھر کے سامنے کس رنگ کا برقعہ پہنے کھڑی تھی؟	سفید	سیاہ	لال	گلابی
4	لڑکی سیاہ ریشمی برقعہ میں لپٹی کس کے سامنے کھڑی تھی؟	دکان کے سامنے	ریلوے ٹکٹ گھر کے سامنے	ابّا کے سامنے	آئینے کے سامنے

☆☆☆☆☆

سبق نمبر 9: چُغل خور

مصنف کا نام: شفیع عقیل کتاب کا نام: پنجابی لوک داستانیں

(مشقی سوالات)

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	سبق "چغل خور" مصنف کی کس کتاب سے ماخوذ ہے؟	پنجابی لوک داستانیں	چینی لوک کہانیاں	پنجاب کی لوک کہانیاں	جاپانی لوک کہانیاں
2	چغل خور کہاں رہتا تھا؟	گاؤں میں	قصبے میں	شہر میں	بیرونِ ملک
3	اپنے گاؤں کو چھوڑ کر چغل خور کہاں پہنچا؟	دوسرے گاؤں	دوسرے شہر	بڑے قصبے	دبئی
4	چغل خور کون سا کام جانتا تھا؟	لکڑی کا	معماری کا	لوہے کا	کھیتی باڑی کا
5	چغل خور نے روٹی کپڑے کے علاوہ تنخواہ کے بجائے کیا رعایت مانگی؟	چھے ماہ بعد ایک چغلی کھانے کی	ہر عید پر دس چھٹیاں	ایک سو روپے	دو سو روپے نقد اور ایک چغلی

Nauman Sadaf

6	چغل خور نے کیا بتایا کہ کوڑھی کا جسم ہو جاتا ہے؟	نمکین	میٹھا	کھٹا	کڑوا
7	چغل خور اس لیے نہیں مانتا کہ وہ چغل خور ہے کہ:	اسے ملازمت نہیں ملتی	وہ اسے جھوٹ سمجھتا ہے	کسان کے بھائیوں اور سالوں سے ڈرتا ہے	اسے اپنی بے عزتی سمجھتا ہے
8	چغل خور کو چغل خور کہیں تو وہ:	لڑ پڑتا ہے	بھاگ جاتا ہے	ناراض ہو جاتا ہے	شرمسار ہو جاتا ہے

(سابقہ بورڈ پیپرز سے ماخوذ سوالات)

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	چغل خور نے کسان سے اس کی بیوی کے بارے میں کیا کہا کہ وہ:	کوڑھی ہو گئی ہے	پاگل ہو گئی ہے	اندھی ہو گئی ہے	باغی ہو گئی ہے
2	چغل خور نے کسان سے کتنی تنخواہ پر کام کرنا منظور کیا؟	دو سو روپے	چار سو روپے	پانچ سو روپے	بغیر تنخواہ کے
3	"چغل خور" سبق کا مصنف کون ہے؟	شاہد احمد دہلوی	احسان دانش	مولوی عبدالحق	شفیع عقیل
4	کسان کی بیوی نے کسان کی کلائی پکڑلی:	کود کر	لپک کر	اچھل کر	جھپٹ کر
5	سبق "چغل خور" اصنافِ ادب کے لحاظ سے کیا ہے؟	افسانہ	لوک کہانی	آپ بیتی	ناول
6	مصنف شفیع عقیل کا زیادہ تر کام مشتمل ہے:	انگریزی ناولوں پر	اُردو ادب پر	لوک داستانوں پر	فلمی گانوں پر
7	چغلی کھانا چغل خور کی ہوتی ہے:	حسرت	جبلت	عادت	فطرت

☆☆☆☆☆

Nauman Sadaf

السلام علیکم!

محترم اساتذۃ کرام، زیرِمطالعہ نوٹس کو بک لٹ یا ایک پیج پر دو شیٹس پرنٹ کریں تاکہ صفحات کی بچت ہو اور خرچہ کم آئے۔ کوئی کمی بیشی ہو تو رہنمائی کیجیئے گا۔ جزاک اللہ۔

یاد رہے، یہ تبدیلی مشروط ہو گی اور مولف/مرتب ہر طرح کے رائیٹس اپنے پاس رکھتاہے۔

وٹس ایپ03336858650

اللہ تعالیٰ آپ سب کے علم میں برکتیں عطا فرمائے۔

ALP_NOTES

Urdu Medium

BY: NAUMAN SADAF

0333-6858650

FOR TESTS, NOTES AND PAPERS: WWW.NOTESPK.COM

دعاگو

نعمان صدف

سبق نمبر10: نام دیومالی

مصنف کا نام: مولوی عبدالحق کتاب کا نام: چند ہم عصر

(مشقی سوالات)

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	سبق "نام دیومالی" کس کتاب سے لیا گیا ہے؟	چند ہم عصر	مقدماتِ عبدالحق	خطباتِ عبدالحق	بزمِ خوش نفساں
2	مقبرہ رابعہ دورانی کہاں واقع ہے؟	دِلّی میں	اورنگ آباد میں	حیدر آباد میں	الہ آباد میں
3	باغ کے داروغہ کون تھے؟	سید سراج الحسن	مولوی عبدالحق	عبدالرحیم فینسی	ایوب عباسی
4	نام دیو بڑی تندہی سے اپنے کام میں مصروف اور مگن رہتا تھا، اس کی وجہ تھی:	تنخواہ کا لالچ	افسران کی خوشی	بے عزتی کا خوف	اپنے کام سے محبت
5	مصنف نے کس چیز کو بے کار کہا ہے؟	جبری مشقت	بے مزہ کام	محض حکم کی تعمیل	ڈر کر کام کرنے کو
6	مصنف نے انسان کی فطری کمزوری کی بنا پر اسے کہا ہے:	کاہل اور نکما	نکما اور کام چور	کاہل اور کام چور	دلیر مگر سُست
7	گدلا پانی پودوں کے لیے تھا:	ضرر رساں	بے سود	مفید	آبِ حیات
8	درجۂ کمال تک پہنچنے کے لیے ضروری ہے:	جِدّ و جُہد	صلاحیت	خوش بختی	وسائل کا ہونا
9	ڈاکٹر سراج الحسن کی ایک خوبی یہ تھی کہ وہ تھے:	نبّاض	فیّاض	مردم شناس	خوش مزاج

(سابقہ بورڈ پیپرز سے ماخوذ سوالات)

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	نام دیومالی کے بچے تھے:	صرف ایک	دو	تین	کوئی اولاد نہ تھی
2	نام دیومالی ذات کا تھا:	جاٹ	میراثی	ڈھیڑ	جولاہا
3	سبق "نام دیومالی" کے مصنف ہیں:	شفیع عقیل	ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں	مولوی عبدالحق	اشرف صبوحی

Nauman Sadaf

4	نام دیومالی کے چہرے پر رہتی تھی:	مسکراہٹ	بشاشت	سلوٹ	زردی
5	باغ کی نگرانی کس کے سپرد تھی؟	ڈاکٹر سراج الدین	نواب سراج یار	عبدالرحیم خان	مولوی عبدالحق

☆☆☆☆☆

سبق نمبر 11: علی بخش

مصنف کا نام: قدرت اللہ شہاب کتاب کا نام: شہاب نامہ

(مشقی سوالات)

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	سبق "علی بخش" کس کتاب سے لیا گیا ہے؟	شہاب نامہ	نفسانے	ماں جی	یا خدا
2	مصنف کام کے سلسلے میں کہاں گئے تھے؟	لاہور	لائل پور	شیخوپورہ	جھنگ
3	علی بخش کو زمین کہاں دی گئی تھی؟	جھنگ	لائل پور	لاہور	خانیوال
4	آخری عمر میں علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا کھانا پینا کم ہو گیا تھا:	بڑھاپے کی وجہ سے	دمے کی وجہ سے	گلے کی خرابی کی وجہ سے	معدے کی خرابی کی وجہ سے
5	علی بخش کے مطابق ڈاکٹر محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی پسندیدہ خوراک کیا تھی؟	پلاؤ	سیخ کباب	پلاؤ اور سیخ کباب	چپلی کباب اور زردہ
6	حکومت نے علی بخش کو کتنی زمین الاٹ کی؟	آدھا مربع	ایک مربع	دو مربعے	تین مربعے
7	علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کون سا پھل پسند کرتے تھے؟	انگور	لوکاٹ	آم	خوبانی
8	ڈاکٹر محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ رات کتنے بجے جانماز پر جا بیٹھتے؟	ایک بجے	دو بجے	اڑھائی بجے	دو اڑھائی بجے
9	ڈاکٹر محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کو سوتے ہوئے جھٹکا لگتا تو کیا کرتے تھے؟	دوائی لے لیتے	علی بخش سے گردن کے پٹھے دبواتے	سو جاتے	بے چین ہو کر ٹہلنے لگتے

(سابقہ بورڈ پیپرز سے ماخوذ سوالات)

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	خواجہ صاحب کے اصرار پر علی بخش ایک آدھ روز کے لئے مصنف کے ساتھ کہاں جانے کے لئے رضامند ہوا؟	لاہور	جھنگ	شیخوپورہ	ملتان
2	علی بخش کے بقول ڈاکٹر صاحب بڑے آدمی تھے:	عالم	درویش	سیاسی	سماجی
3	کپتان مہابت خان، علی بخش کو ایک نہایت مقدس۔۔۔ کی طرح عقیدت سے چھو کر اپنے سینہ سے لگالیتا ہے۔	امانت	چیز	کتاب	تابوت
4	قدرت اللہ شہاب ڈپٹی کمشنر رہے:	لاہور	اوکاڑہ	جھنگ	ملتان
5	سبق علی بخش کس کی تحریر ہے؟	سجاد حیدر یلدرم	مولوی عبدالحق	قدرت اللہ شہاب	ہاجرہ مسرور

☆☆☆☆☆

حصّہ نظم (کثیر الانتخابی سوالات)

حمد

شاعر کا نام: حفیظ جالندھری   مجموعہ: انتخابِ نعت جِلد پنجم مؤلف: عبدالغفور قمر

(مشقی سوالات)

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	نظم "حمد" کس شاعر کی تخلیق ہے؟	احسان دانشؔ	جمیلؔ الدین عالیؔ	حفیظؔ جالندھری	جوشؔ ملیح آبادی
2	کائنات کا وجود اللہ تعالیٰ کے:	احکامات کا نتیجہ ہے	چاہنے کا نتیجہ ہے	حرفِ کُن کا نتیجہ ہے	اِن سب کی وجہ سے
3	نظامِ آسمانی اور بہارِ جاودانی میں کون سی بات مشترک ہے؟	خالق ایک ہے	ردیف ایک ہے	دونوں کائنات کا حصہ ہیں	نظام ایک ہے
4	یہ عالم اللہ تعالیٰ نے کس چیز سے بھر دیا ہے؟	رنگ و بُو سے	مخلوقات سے	جمادات و نباتات سے	اِن سب سے

Nauman Sadaf

5	ذاتِ باری تعالیٰ کی شان کہاں نظر آتی ہے؟	سرد و گرم میں	خشک و تر میں	اُجالے اور تاریکی میں	ان سب میں
6	اللہ تعالیٰ نے انسان کو فطرتِ اسلام پر پیدا کر کے کون سا اور احسان کیا؟	رزق و صحت دی	عقل و شعور کی دولت دی	اسمِ محمد ﷺ کا شیدا کیا	یہ سب دیا

(سابقہ بورڈ پیپرز سے ماخوذ سوالات)

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	اسی کی باغبانی سے ہے:	نظامِ آسمانی	دستر خوان نعمت	بہارِ جاودانی	مظاہرِ قدرت
2	بشر کو پیدا کیا گیا:	فطرت عجیب پر	فطرت یکساں پر	فطرت اسلام پر	خاندانی فطرت پر

☆☆☆☆☆

نعت

شاعر کا نام: احسان دانشؔ مجموعہ: انتخابِ نعت جلدِ پنجم مؤلف: عبد الغفور قمر

(مشقی سوالات)

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	یہ نعت کس شاعر کا ہدیۂ عقیدت ہے؟	حفیظؔ جالندھری	حفیظ تائبؔ	احسان دانشؔ	ماہرؔ القادری
2	متن کے مطابق محبوبِ پروردگار کا پیغام کیا ہے؟	اُصولِ محبت	غم گُساری و غریب نوازی	امانت داری	یہ سب درست ہے
3	اب انسان کو کس کا عرفان حاصل ہو گا؟	خدا تعالیٰ کا	انسان کا	کائنات کا	ان سب کا
4	زمانے کو منزل کے مبارک ہونے کی نوید کیوں دی گئی ہے؟	کامل رہنما کے آنے سے	غم گُسار کی آمد کی وجہ سے	اِک خضرِ صدرہ گزار کی آمد کی وجہ سے	اِن سب کی

Nauman Sadaf

5	پیغمبرِ ذی وقار کے چراغِ محبت کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟	اس کی روشنی پھیلے گی	ہمیشہ روشن رہے گا	کبھی نہیں بجھے گا	تمام جواب درست ہیں

(سابقہ بورڈ پیپرز سے ماخوذ سوالات)

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	چراغِ محبت کس نے روشن کیا؟	حضرت آدم علیہ السلام نے	حضرت نوح علیہ السلام نے	حضرت یوسف علیہ السلام نے	حضرت محمد ﷺ نے
2	کس شاعر کو "مزدور شاعر" کہا جاتا ہے؟	حبیب جالب	نظیر اکبر آبادی	الطاف حسین حالی	احسان دانش

☆☆☆☆☆

میدانِ کربلا میں گرمی کی شدّت

شاعر کا نام: میر انیسؔ　　　مجموعہ: کلیاتِ میر انیسؔ

(مشقی سوالات)

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	"میدانِ کربلا میں گرمی کی شدّت" کس شاعر کی تخلیق ہے؟	مرزا دبیر	میر انیس	مولوی میر حسن	میر خلیق
2	نظم "میدانِ کربلا میں گرمی کی شدّت" صِنفِ سخن کے لحاظ سے کیا ہے؟	آزاد نظم	قصیدہ	شہر آشوب	مرثیہ
3	شاعر گرمی کی شدّت کا ذکر کرتے ہوئے لرزاں ہے کہ:	زبان مثل شمع نہ جل اٹھے	خود اس شدّت کا شکار نہ ہو جائے	بیان سے قاصر ہے	مبالغہ نہ ہو جائے
4	رن کی زمین سرخ تھی اور آسمان تھا:	سبز	نیلا	زرد	سرخ
5	زمین پر خلقِ خدا کس چیز کو ترس رہی تھی؟	پانی کو	آبِ خنک کو	ٹھنڈی ہوا کو	بادل کے سائے کو

Nauman Sadaf

6	دن کے مثالِ شب سیاہ ہونے کی وجہ کیا تھی؟	آفتاب کی حدت	دھوپ	تپش	لُو
7	تہنگوں پر گرمی کا کیا اثر تھا؟	پسینے چھوٹ رہے تھے	بے ہوش تھے	جان لبوں پر تھی	ہانپ رہے تھے

(سابقہ بورڈ پیپرز سے ماخوذ سوالات)

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	میر انیس کہاں پیدا ہوئے؟	لکھنؤ میں	لاہور میں	فیض آباد میں	دِلّی میں
2	میر انیس کی وجۂ شہرت ہے:	غزل گوئی	سپہ گری	مرثیہ گوئی	قصیدہ
3	شاعر کے مطابق دریائے فرات کے پانی پر دھوپ کا اثر ہوا:	پانی نمکین ہو گیا	پانی کھولا ہوا تھا	پانی جم گیا	کچھ اثر نہیں ہوا تھا
4	چشمۂ حیات تھا:	پُرامن	پُرسکون	تر	خشک

☆☆☆☆☆

فاطمہ بنت عبداللہ

شاعر کا نام: علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ مجموعہ: کلیاتِ اقبال اُردو

(مشقی سوالات)

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	نظم "فاطمہ بنتِ عبداللہ" کس شاعر کی تخلیق ہے؟	علامہ محمد اقبال	حفیظ جالندھری	ظفر علی خان	احسان دانش
2	یہ نظم کس مجموعۂ کلام سے لی گئی ہے؟	بانگِ درا	بالِ جبریل	ضربِ کلیم	ارمغانِ حجاز
3	فاطمہ بوقتِ شہادت کس فرض کی ادائیگی میں مصروف تھی؟	پانی پلانے میں	مرہم پٹی کرنے میں	مریضوں کی دیکھ بھال کرنے میں	نماز پڑھنے میں
4	شاعر نے فاطمہ کو حُور کہا ہے:	صحرائی	ارضی	آسمانی	جنت
5	"اپنی خاکستر" سے شاعر کی کیا مراد ہے؟	سرزمین طرابلس	سرزمین پاک و ہند	اُمتِ مُسلِمہ	سرزمین سیالکوٹ

Nauman Sadaf

(سابقہ بورڈ پیپرز سے ماخوذ سوالات)

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	مصرع مکمل کیجیے: ذرہ ذرہ تیری۔۔۔۔۔۔۔۔۔خاک کا معصوم ہے۔	بالشت	مُشت	سقائی	شہادت
2	فاطمہ بنت عبد اللہ کس اُمت کی آبرو ہے؟	محفوظ	مغرور	مغفور	مرحوم

☆☆☆☆☆

حصّہ غزل (کثیر الانتخابی سوالات)

مصیبت بھی راحت فزا ہو گئی ہے

شاعر کا نام: حسرت موہانی مجموعہ: کلیاتِ حسرت موہانی

(مشقی سوالات)

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	کون سی چیز راحت فزا ہو گئی ہے؟	رنج	مصیبت	ناکامی	حسرت
2	شاعر نے کس چیز کو رہنما ٹھہرایا ہے؟	وصلِ محبوب	محبوب کی تمنا	واعظ کی نصیحت	غمِ روزگار
3	کون سا راستہ ہے جہاں بادِ صرصر صبا ہو گئی ہے؟	راہِ محبت	دیارِ وفا	رہِ دیارِ غیر	راہِ وفا
4	انتہا تک پہنچنے کی شرط کیا ہے؟	ابتدا کرنا	جہدِ مسلسل	ایثار	چاہت اور محنت

(سابقہ بورڈ پیپرز سے ماخوذ سوالات)

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	مصرع مکمل کیجیے: جہاں بادِ۔۔۔۔۔۔۔صبا ہو گئی ہے	خزاں	صرصر	سموم	خنک
2	غزل کے پہلے شعر کو کہتے ہیں:	قافیہ	ردیف	مقطع	مَطلع

☆☆☆☆☆

Nauman Sadaf

آدمی، آدمی سے مِلتا ہے

شاعر کا نام: جگرؔ مراد آبادی　　مجموعہ: کلیاتِ جگر

(مشقی سوالات)

D	C	B	A	سوالات	نمبر شمار
ہر غم بھول جاتا ہے	نشہ سا چھا جاتا ہے	محبوب کے ستم بھول جاتا ہے	خوشی سے پھولا نہیں سماتا	محبوب کے سادگی سے ملنے کا شاعر پر کیا اثر ہوتا ہے؟	1
خوش پوشی سے	تازگی اور نزاکت سے	شکل و صورت سے	ہنسی سے	پھولوں کا رنگ محبوب کی کس بات سے ملتا ہے؟	2
محفل آرائی سے	انگڑائی سے	خوش ادائی سے	محبوب کی خوش قامتی سے	فتنۂ قیامت کا سلسلہ کس سے ملتا ہے؟	3
مل کے بھی جو نہیں مِلتا	خوش ادا سے	دلربا سے	کج ادا سے	دل ٹوٹ کر کس سے ملتا ہے؟	4
اداسی بڑھ جاتی ہے	بے خودی کو جی چاہتا ہے	کاروبارِ جہاں سنور جاتے ہیں	افسوس	بے خودی سے ہوش آنے پر کیا ہوتا ہے؟	5
تنہائی اور یک سُوئی میں	وصال میں	ہجر و فراق میں	دل کی ہمسایگی میں	روح کو محبت کا مزہ کب ملتا ہے؟	6

(سابقہ بورڈ پیپرز سے ماخوذ سوالات)

D	C	B	A	سوالات	نمبر شمار
ظلم	مذاق	ستم	کرم	بھول جاتا ہوں میں ــــــــــــــ اس کے	1
علی مراد	علی سکندر	علی احمد	علی بخش	جگر مراد آبادی کا اصل نام:	2
ہنسی سے	خوشی سے	آمادگی سے	سادگی سے	جگر کو محبوب ملتا ہے:	3

☆☆☆☆☆

Nauman Sadaf

حصّہ گرامر (کثیر الانتخابی سوالات)

1۔ درست تلفظ والا لفظ ہے:

(a) **صَبُرْ** (b) صَبَرْ (c) صَبُرُ (d) صَبِرُ

2۔ اسم مفعول کی شناخت کیجئے۔

(a) عابد (b) عبادت (c) عبد (d) **معبود**

3۔ "رات" گرامر کی رو سے ہے:

(a) **ظرف زماں** (b) ظرف مکاں (c) اسم جامد (d) اسم مصدر

4۔ اسم علم کی اقسام ہیں:

(a) تین (b) چار (c) **پانچ** (d) چھے

5۔ درج ذیل میں مہمل ہیں:

(a) **ووٹی۔ وانا** (b) روٹی۔ کھانا (c) مسجد۔ گھر (d) صبح۔ شام

6۔ "نفاست" کا درست تلفظ ہے:

(a) **نَفَاسَتْ** (b) نِفَاسَتُ (c) نُفَاسِتُ (d) نَفَاسِتُ

7۔ "ہو بہو" گرامر کی رو سے ہے:

(a) حرفِ بیان (b) حرفِ علت (c) **استعارہ** (d) حرفِ تشبیہ

8۔ مضاف اور مضاف الیہ کے مجموعہ کو کہا جاتا ہے:

(a) مرکب توصیفی (b) **مرکب اضافی** (c) مرکب اشاری (d) مرکب عددی

9۔ "تک" گرامر کی رو سے ہے:

(a) حرف اضافت (b) حرف بیان (c) **حرف جار** (d) حرف عطف

10۔ "وہ دوڑتا تھا" کون سا فعل ہے؟

(a) فعل ماضی قریب (b) فعل ماضی بعید (c) **فعل ماضی استمراری** (d) فعل حال

11۔ "تلاوت" کا درست تلفظ ہے:

(a) **تِلَاوَتْ** (b) تُلَاوَتُ (c) تِلْاوَتُ (d) تَلَاوُتُ

12۔ "وہ گیا تھا" فعل ہے:

(a) فعل ماضی مطلق (b) فعل ماضی قریب (c) **فعل ماضی بعید** (d) فعل ماضی استمراری

13۔ "مصدر" کی نشان دہی کیجئے:

(a) **لکھنا** (b) لکھائی (c) لاکھ (d) شام

Nauman Sadaf

14۔ "کلہاڑا" قواعد کی رو سے ہے:

(a) اسم صوت (b) اسم ظرف (c) **اسم آلہ** (d) اسم مکبر

15۔ درست تلفظ والا لفظ ہے:

(a) **مَجَالِس** (b) مُجَالِس (c) مِجالَس (d) مُجالَس

16۔ "اسلام" کا درست تلفظ ہے:

(a) اسلاَمُ (b) اَسلام (c) **اِسْلَامُ** (d) اسْلاَم

17۔ قواعد کی رُو سے "اور" کیا ہے؟

(a) حرفِ جار (b) **حرفِ عطف** (c) حرفِ علّت (d) حرفِ اضافت

18۔ "شام وسحر" گرامر کی رو سے کیا ہے؟

(a) مرکب توصیفی (b) **مرکب اضافی** (c) مرکب عددی (d) مرکب عطفی

19۔ "لہٰذا" کون سے حروف میں شامل ہوتا ہے؟

(a) **حرفِ علت** (b) حرفِ ندا (c) حرفِ جار (d) حرفِ اضافت

20۔ لفظ "عالم" کے درست اعراب ہیں:

(a) عَاَلِمُ (b) عَاُلِمُ (c) **عَالِمُ** (d) عِاُلِم

21۔ "محبوب" کا درست تلفظ ہے:

(a) مِجبُوب (b) مُحبُوب (c) **مَحْبُوب** (d) مِحبُوب

22۔ "دھلائی" قواعد کی رو سے ہے:

(a) **اسم معاوضہ** (b) اسم صفت (c) اسم مفعول (d) اسم معرفہ

23۔ اسم مکبر کی نشاندہی کیجیے:

(a) **بتنگڑ** (b) باتونی (c) بات (d) باتیں

24۔ "حالؔی" گرامر کی رو سے ہے:

(a) خطاب (b) لقب (c) کنیت (d) **تخلص**

25۔ "اخلاق" کا درست تلفظ ہے:

(a) اِخْلَاق (b) **اَخْلَاق** (c) اَخَلَاق (d) اُخْلَاق

26۔ "جلوس" کا درست تلفظ ہے:

(a) جَلُوس (b) **جُلُوس** (c) جَلُّوس (d) جِلُوس

27۔ "خدا کا بندہ" گرامر کی رو سے ہے:

Nauman Sadaf

(a) مرکب جاری (b) مرکب اشاری (c) مرکب عطفی **(d) مرکب اضافی**

28۔ جو حروف کسی وجہ یا سبب کو ظاہر کریں، کہلاتے ہیں:

(a) حروف اضافت **(b) حروف علت** (c) حروف تشبیہ (d) حروف عطف

29۔ فعل ماضی کی کتنی اقسام ہیں؟

(a) چھے (b) پانچ (c) چار (d) تین

30۔ درست تلفظ ہے:

(a) اَقَامَتْ **(b) اِقَامَتْ** (c) اُقَامَتْ (d) اِقَامِتْ

31۔ "حدود" کا درست تلفظ ہے:

(a) حَدُوْد (b) حِدُود **(c) حُدُوْد** (d) حِدَوْد

32۔ "قائدِ ملت" گرامر کی رو سے ہے:

(a) خطاب **(b) لقب** (c) تخلص (d) کُنیت

33۔ اکیلے بامعنی لفظ کو کہتے ہیں:

(a) کلمہ (b) کلام (c) لفظِ مہمل (d) حرف

34۔ "ٹن ٹن" گرامر کی رُو سے کیا ہے؟

(a) اسم مکبر (b) اسم آلہ (c) اسم صفت **(d) اسم صوت**

35۔ بناوٹ کے لحاظ سے اسم کی کتنی قسمیں ہیں؟

(a) تین (b) چار (c) پانچ (d) چھے

36۔ وہ اسم جو خود تو مصدر وغیرہ سے بنے لیکن اُس سے کوئی لفظ نہ بنے:

(a) مفرد (b) مرکب **(c) مشتق** (d) جامد

37۔ درست تلفظ ہے:

(a) عَطَرْ (b) عَطْرْ **(c) عِطْرْ** (d) عِطَرْ

38۔ درست تلفظ ہے:

(a) مَشْفِقْ (b) مُشَفَّقْ (c) مَشْفَقْ **(d) مُشْفِقْ**

39۔ "شہ زور" گرامر کے لحاظ سے ہے:

(a) اسم مکبر (b) اسم مصغر (c) اسم آلہ (d) اسم معرفہ

40۔ "دوپہر" گرامر کے لحاظ سے کیا ہے؟

(a) ظرف مکاں (b) اسم حالیہ (c) حاصل مصدر **(d) ظرف زماں**

41۔ جو اسم کسی کی اچھی یا بُری حالت کو ظاہر کرے، کہلاتا ہے:

Nauman Sadaf

(a) اسم ذات (b) اسم اشارہ **(c) اسم صفت** (d) اسم جامد

42۔ درست تلفظ ہے:

(a) مَبَلِّغ (b) مُبلَّغ **(c) مُبَلِّغ** (d) مَبلَّغ

43۔ "تدارک" کا درست تلفظ ہے:

(a) تَدَارُک (b) تَدَارَک (c) تَدَارِک (d) تِدَارِک

44۔ "جو" گرامر کے لحاظ سے کیا ہے؟

(a) اسم معرفہ **(b) اسم موصول** (c) اسم اشارہ (d) اسم نکرہ

45۔ "انتخاب" کا درست تلفظ کون سا ہے؟

(a) اِنْتَخَاب (b) اَنْتِخَاب (c) اَنْتَخَاب **(d) اِنْتِخَاب**

46۔ "مدرسہ" کا درست تلفظ ہے:

(a) مَدْرَسَہ (b) مَدْرِسہ (c) مَدْرِسَہ (d) مَدَرَسَہ

47۔ "دو چیزیں" گرامر کی رو سے کیا ہیں؟

(a) مرکب تابع موضوع (b) مرکب تابع مہمل

(c) مرکب توصیفی **(d) مرکب عددی**

48۔ "لکھنؤ" گرامر کی رو سے کیا ہے؟

(a) اسم موصول (b) اسم نکرہ **(c) اسم معرفہ** (d) اسم ذات

49۔ چھم چھم گرامر کی رو سے کیا ہے؟

(a) اسم صوت (b) اسم ظرف (c) اسم مصغر (d) اسم آلہ

50۔ خواتین کا درست تلفظ ہے:

(a) خُواتین **(b) خَواتِیْن** (c) خِواتِیْن (d) خَواتیْنِ

51۔ بلحاظ گرامر "محمود کی کتاب" کیا ہے؟

(a) مرکب توصیفی (b) مرکب عطفی **(c) مرکب اضافی** (d) مرکب اشاری

52۔ "جس" بلحاظ گرامر کیا ہے؟

(a) اسم نکرہ **(b) اسم موصول** (c) اسم صوت (d) اسم آلہ

53۔ لفظ موضوع کتنی قسمیں ہیں؟

(a) دو (b) چار (c) پانچ (d) چھے

54۔ "شفاخانہ" گرامر کی رو سے ہے:

Nauman Sadaf

(a) اسم آلہ (b) **ظرف مکاں** (c) ظرف زماں (d) اسم صوت

55۔ "چٹان" گرامر کی رو سے ہے:

(a) اسم مصدر (b) **اسم جامد** (c) اسم معرفہ (d) اسم صوت

56۔ "میاؤں میاؤں" قواعد کی رو سے ہے:

(a) اسم فاعل (b) اسم آلہ (c) اسم ضمیر (d) **اسم صوت**

57۔ درست اعراب والا لفظ ہے:

(a) **مَذَاہِبْ** (b) مِذَاہَب (c) مُذَاہِبُ (d) مَذَاہِبَ

58۔ گرامر کی رو سے "پیٹ کا ہلکا ہونا" سے مراد ہے:

(a) مجاز مرسل (b) تشبیہ (c) استعارہ (d) **کنایہ**

59۔ درست تلفظ والا لفظ کون سا ہے؟

(a) **لَا مُحَالَہْ** (b) لَامَحَالَہُ (c) لَامِحَالَہُ (d) لَامَحَالِہُ

60۔ درست تلفظ والا لفظ ہے:

(a) **بُلَنْدْ** (b) بَلَنْدُ (c) بِلَنْدُ (d) بَلُنَدُ

61۔ "فرات" گرامر کی رو سے کیا ہے؟

(a) اسم نکرہ (b) **اسم معرفہ** (c) اسم ذات (d) اسم جامد

62۔ "وہ محبوب" گرامر کی رو سے کیا ہے؟

(a) مرکب جاری (b) مرکب توصیفی (c) **مرکب اشاری** (d) یہ تمام

63۔ "معلم" گرامر کی رو سے کیا ہے؟

(a) اسم فاعل قیاسی (b) **اسم فاعل سماعی** (c) اسم معرفہ (d) اسم ضمیر

64۔ "دباؤ" گرامر کی رو سے ہے:

(a) اسم مفعول (b) اسم حالیہ (c) **حاصل مصدر** (d) مصدر

65۔ "مشاہدہ" کا درست تلفظ ہے:

(a) مَشَاہِدَہ (b) مُشَاہُدَہ (c) **مُشَاہَدَہ** (d) مَشّاہَدَہ

66۔ قواعد کی رو سے "اور" کیا ہے؟

(a) حرف جار (b) **حرف عطف** (c) حرف علت (d) حرف اضافت

67۔ قواعد کی رو سے "مسواک" کیا ہے؟

(a) **اسم آلہ** (b) اسم ظرف (c) اسم جامد (d) اسم مصدر

68۔ درست اعراب کے ساتھ لفظ ہے:

Nauman Sadaf

(a) مَسَافِر (b) **مُسَافِر** (c) مُسافَر (d) مَسِافَر

69۔ درست تلفظ بمطابق اعراب:

(a) طَالَبْ (b) طُالِب (c) طَالُبْ (d) **طَالِب**

70۔ روزمرہ علم بیاں کی ایک:

(a) قسم ہے (b) عبارت ہے (c) **اصطلاح ہے** (d) صنف ہے

WhatsApp 0333-6858650

71۔ گرامر کی رو سے حسرت ہے:

(a) خطاب (b) لقب (c) عرف (d) **تخلص**

72۔ قواعد کی رو سے کون سی چیز اسم آلہ ہے؟

(a) مسجد (b) نہر (c) **چھری** (d) پھول

73۔ درست اعراب کے ساتھ لفظ ہے:

(a) **تَعَاوُنْ** (b) تِعَاوَنَ (c) تَعاوِنْ (d) تُعَاوِنْ

74۔ تلفظ درستگی اعراب کے ساتھ ہے:

(a) نِفَاسْت (b) **نَفَاسَتْ** (c) نَفاسِتْ (d) نَفُاسَت

75۔ "قائداعظم" گرامر کی رو سے ہے:

(a) خطاب (b) کنیت (c) **لقب** (d) اسم ضمیر

76۔ "پپّو" گرامر کی رو سے ہے:

(a) اسم معرفہ (b) **عرف** (c) کنیت (d) اسم جامد

77۔ "وہ لکھے گا" گرامر کی رو سے ہے:

(a) **فعل مستقبل** (b) فعل مضارع (c) ماضی شکیہ (d) ماضی شرطیہ

78۔ "مخالف" کا درست تلفظ ہے:

(a) مَخَالَفْ (b) مُخَالَفْ (c) مِخَالَفْ (d) **مُخَالِفْ**

79۔ "کتاب" کا درست تلفظ ہے:

(a) کَتَابْ (b) **کِتَابْ** (c) کُتَابْ (d) کُتُاَبْ

80۔ "شاہ سوار" گرامر کی رو سے ہے:

(a) اسم صوت (b) اسم ظرف (c) اسم آلہ (d) **اسم مکبر**

81۔ لفظ "بخار" کا درست تلفظ ہے:

(a) بُخُاَرْ (b) بِخَارْ (c) **بُخَارْ** (d) بَخَارْ

Nauman Sadaf

82۔ "تم کھاؤ" قواعد کی رو سے ہے:

(a) **فعل امر** (b) فعل تام (c) فعل معروف (d) فعل ناقص

83۔ مون قواعد کی رو سے ہے:

(a) خطاب (b) لقب (c) **عرف** (d) تخلص

84۔ وہ اسم صفت جس سے ایک کو دوسرے سب سے بڑھایا جائے کہلاتا ہے:

(a) صفت نسبتی (b) صفت نفسی (c) **صفت کل** (d) صفت بعض

85۔ وہ اسم صفت جس سے کسی ایک کو دوسرے سے بڑھایا جائے، کہلاتا ہے:

(a) صفت نفسی (b) **صفت بعض** (c) صفت کل (d) صفت اصلی

86۔ اسم ضمیر کی اقسام ہیں:

(a) **ضمیر فاعلی، ضمیر فعلی** (b) ضمیر اضافی، اسم مکبر

(c) ضمیر فعلی، اسم ظرف (d) ضمیر فاعلی، اسم عرف

87۔ مرکب تام کی کتنی قسمیں ہیں؟

(a) 3 (b) **2** (c) 4 (d) 1

88۔ "حاجت" کا درست تلفظ ہے:

(a) **حَاجَتْ** (b) حَاجُتِ (c) حَاجُتِ (d) حُاِجُتِ

89۔ فعل کی بلحاظ زمانہ کتنی اقسام ہیں؟

(a) 4 (b) 2 (c) **3** (d) 1

90۔ "گھر میں" گرامر کے لحاظ سے کیا ہے؟

(a) مرکب اضافی (b) مرکب توصیفی (c) مرکب عددی (d) **مرکب جاری**

91۔ "تعارف" کا درست تلفظ ہے:

(a) **تَعَارُفْ** (b) تَعاُرفِ (c) تعِاَرفِ (d) تَعاُرُفِ

92۔ درست تلفظ ہے:

(a) عَمْلَ (b) عَمْلُ (c) عُمَلُ (d) **عَمَلُ**

93۔ درست تلفظ ہے:

(a) جَسِمُ (b) جُسُمُ (c) **جِسْمُ** (d) جِسَمُ

94۔ مصدر کی اقسام ہیں:

(a) 1 (b) 2 (c) 3 (d) **4**

95۔ "شمس العلماء" گرامر کی رو سے ہے:

Nauman Sadaf

(a) **خطاب** (b) لقب (c) تخلص (d) کنیت

96۔ "جیدا" گرامر کی رو سے ہے:

(a) خطاب (b) تخلص (c) **اسم عُرف** (d) کنیت

97۔ درست تلفظ ہے:

(a) مَسْجَدْ (b) **مَسْجِدْ** (c) مَسَجِدْ (d) مُسَجَدْ

98۔ درست تلفظ ہے:

(a) **جِہَادْ** (b) جَہِادْ (c) جَہَادْ (d) جُہَادْ

99۔ دو اسموں کو کون سا حرف آپس میں ملاتا ہے؟

(a) بیان (b) علت (c) جار (d) **عطف**

100۔ "لقب" اسم کی قسم ہے:

(a) نکرہ (b) ضمیر (c) **عَلَم** (d) ذات

101۔ "اونچی دیوار" قواعد کی رُو سے ہے:

(a) اسم معاوضہ (b) **اسم صفت** (c) اسم حالیہ (d) اسم مفعول

102۔ درست تلفظ ہے:

(a) تَرَنَّم (b) تَرَنِّم (c) **تَرَنُّم** (d) تُرَنُّم

103۔ گرامر کی رو سے "باغیچہ" ہے:

(a) اسم آلہ (b) **اسم مصغّر** (c) اسم مکبّر (d) اسم جامد

104۔ "رستم زماں" قواعد کی رو سے ہے:

(a) تخلص (b) لقب (c) **خطاب** (d) عرف

105۔ اسم معرفہ کی قسمیں ہیں:

(a) 2 (b) 3 (c) **4** (d) 5

106۔ معراج کا درست تلفظ ہے:

(a) مَعرَاجْ (b) **مِعْرَاجْ** (c) مُعَراجَ (d) مِعْرُاجُ

107۔ اسم فاعل کی اقسام ہیں:

(a) **دو** (b) تین (c) چار (d) پانچ

108۔ "آزمودہ" گرامر کی رو سے ہے:

(a) اسم حالیہ (b) اسم فاعل (c) **اسم مفعول** (d) اسم صفت

109۔ "حمد" کا درست تلفظ ہے:

Nauman Sadaf

(a) حَمَدُ (b) حَمِدُ (c) **حَمْدُ** (d) حَمُدُ

110۔ "قلم تراش" گرامر کی رُو سے ہے:

(a) **اسم آلہ** (b) اسم مصغر (c) اسم صوت (d) اسم مکبر

111۔ درست تلفظ والا لفظ ہے:

(a) مِلَاحِظَہ (b) مِلَاحَظَہ (c) **مُلَاحَظَہ** (d) مُلَا حِظَہُ

112۔ "قلعہ" کا درست تلفظ کون سا ہے؟

(a) قِلْعَہُ (b) قُلْعَہ (c) قَلِعُہ (d) **قَلْعَہُ**

113۔ "کلیم اللہ" گرامر کی رُو سے ہے:

(a) خطاب (b) ظرف زماں (c) عُرف (d) **لقب**

114۔ فرشتہ کا درست تلفظ ہے:

(a) **فِرِشْتَہ** (b) فَرِشْتَہ (c) فِرَشْتِہ (d) فِرَشَتَہ

115۔ گرامر کی رُو سے اسم جامد ہے:

(a) پٹائی (b) **چٹائی** (c) لڑائی (d) پڑھائی

116۔ فعل ناقص ہے:

(a) **تھا** (b) گیا (c) پڑھ (d) مت کھیل

117۔ "احترام" کا درست تلفظ ہے:

(a) اُحتِرَامُ (b) اِحْتِرَام (c) اِحتَرَام (d) **اِحْتَرَام**

118۔ موسیٰ کلیم اللہ گرامر کی رُو سے ہے:

(a) خطاب (b) **لقب** (c) تخلص (d) کنیت

119۔ تدارک کا درست تلفظ ہے:

(a) **تَدَارُک** (b) تِدَارَک (c) تُدَارَک (d) تِدَارِک

120۔ جاہل کا درست تلفظ ہے:

(a) جَاَہَلُ (b) جَاَہَلْ (c) جُاَہَلْ (d) **جَاہِلْ**

121۔ قواعد کی رُو سے روٹی ووٹی میں "ووٹی" کیا ہے؟

(a) صفت نسبتی (b) اسمِ صوت (c) **مُہمل** (d) کلام

122۔ "لقب" گرامر کی رُو سے ہے:

(a) ذوق (b) رستم زماں (c) ابوتراب (d) **موسیٰ کلیم اللہ**

Nauman Sadaf

123۔ "رنگ وبُو" کون سا مرکب ہے؟

(a) مرکب جاری (b) مرکب اضافی (c) مرکب توصیفی (d) **مرکب عطفی**

124۔ درست تلفظ کی نشاندہی کیجیے:

(a) **اِتّحَادُ** (b) اِتحادُ (c) اُتِحاَدُ (d) اُتحادُ

125۔ "لاہور" گرامر کے لحاظ سے کیا ہے؟

(a) اسم فاعل (b) اسم مفعول (c) **اسم معرفہ** (d) اسم جامد

126۔ "تم مت جاؤ" قواعد کی رُو سے ہے:

(a) فعل تام (b) فعل امر (c) **فعل نہی** (d) فعل ناقص

127۔ مصور کا درست تلفظ ہے:

(a) مُصِوَّرْ (b) **مُصَوَّرْ** (c) مَصوِّر (d) مُصَوَرْ

128۔ "مشاعرہ" کا درست تلفظ ہے:

(a) **مُشَاعَرَہ** (b) مِشَاعرَہ (c) مُشِاعَرہُ (d) مِشُاعَرہ

129۔ "ٹھنڈا پانی" گرامر کی رُو سے ہے:

(a) اسم جامد (b) اسم معاوضہ (c) اسم مفعول (d) **اسم صفت**

130۔ درست تلفظ کی نشاندہی کیجیے:

(a) تِعَاوِنْ (b) **تَعَاوُنْ** (c) تِعَاوُنْ (d) تُعَاوِنْ

131۔ "معطر" کا درست تلفظ ہے:

(a) **مُعَطَّر** (b) مَعَطَّر (c) مُعِطَّر (d) مُعَطِر

132۔ "کشمیر پاکستان کی شاہ رَگ ہے۔" "شاہ رَگ" قواعد کی رُو سے ہے:

(a) اسم مصغر (b) **اسم مکبر** (c) اسم صوت (d) اسم ظرف

133۔ لفظ "مخلص" کے درست اعراب کی نشاندہی کیجیے:

(a) مُخلَص (b) مُخلُص (c) **مُخلِص** (d) مُخَلِّص

134۔ کلمہ کی اقسام والی درست فہرست ہے:

(a) موضوع، مُہمل، فاعل (b) ماضی، حال، مستقبل
(c) فعل، فاعل، مفعول (d) **اسم، فعل، حرف**

135۔ وہ اسم جو کسی دوسرے اسم کی جگہ استعمال کیا جائے، کہلاتا ہے:

(a) اسم ذات (b) **اسم ضمیر** (c) اسم صفت (d) اسم نکرہ

Nauman Sadaf

136۔ اسم جامد ہے:

(a) صبح (b) عید گاہ (c) چھم چھم (d) **چٹان**

137۔ حاصل مصدر ہے:

(a) **مسکراہٹ** (b) ڈھولک (c) پگڑ (d) دفتر

138۔ واحد متکلم کی مثال ہے:

(a) ہم (b) تم (c) **مَیں** (d) وہ

139۔ "کاش وہ محنت کرتا" جملہ ہے:

(a) ماضی بعید کا (b) ماضی قریب کا (c) ماضی شکیہ کا (d) **ماضی تمنائی کا**

140۔ ماضی مطلق کے آخر میں "ہو گا" لگا دینے سے بن جاتا ہے:

(a) ماضی بعید (b) ماضی تمنائی (c) **ماضی شکیہ** (d) ماضی استمراری

☆☆☆☆☆

حصّہ نثر (مختصر جوابی سوالات)

سبق نمبر4: نظریہ پاکستان

مصنف کا نام: ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں

Nauman Sadaf

سوال1: **مسلمانوں کو اپنے دینی معاملات میں اپنی آزادی کب ختم ہوتی نظر آئی؟**

جواب: بادشاہ اکبر نے ہندوؤں کے ساتھ بے جا رواداری کا مظاہرہ کیا تو ملکی سیاست میں ہندوؤں کا عمل دخل اور زور بڑھ گیا۔ اس طرح کافرانہ طور طریقے اس قدر رائج ہو گئے کہ مسلمانوں کو اپنے دینی معاملات میں آزادی ختم ہوتی نظر آئی۔

سوال2: **سلطان ٹیپو اپنی جدوجہد میں کیوں کامیاب نہ ہو سکا؟**

جواب: ٹیپو سلطان اپنی جدوجہد میں اس وجہ سے کامیاب نہ ہو سکا کہ مسلمانوں میں اتحاد کی کمی تھی۔ اس کے علاوہ مرکزی حکومت کا ساتھ نہ دینا، بیرونی امداد کا نہ ملنا اور اپنی انتظامیہ کی غداری تھی، جس کی وجہ سے ٹیپو سلطان کو ناکامی ہوئی۔

سوال3: **تحریکِ خلافت کیوں شروع کی گئی؟**

جواب: ہندوستان کے مسلمانوں نے علی برادران کی قیادت میں ترکی میں خلافت کے تحفظ کے لیے اور حجاز مقدس میں مقاماتِ مقدسہ کی حفاظت کے لیے تحریک خلافت چلائی۔

سوال4: **علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے مسلمانوں کے لیے الگ وطن کا مطالبہ کب اور کہاں کیا؟**

جواب: 1930ء میں مسلم لیگ کے الٰہ آباد والے اجلاس میں علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے مسلمانوں کے لیے ایک علیحدہ وطن (پاکستان) بنانے کا مطالبہ پیش کیا۔

سوال5: **اہلِ مغرب نے قومیت کی بنیاد کس پر رکھی ہے؟**

جواب: اہلِ مغرب نے قومیت کی بنیاد وطن پر رکھی ہے۔

سوال6: **مسلمانوں کی قومیت کی بنیاد کیا ہے؟**

جواب: مسلمانوں کی قومیت کی بنیاد ایک نظریے، ایک عقیدے اور ایک کلمے کی بنیاد پر رکھی گئی ہے۔

سوال7: **نظریہ پاکستان کا مقصد کیا ہے؟**

جواب: نظریہ پاکستان کا مقصد پاکستان کو ایک اسلامی اور فلاحی مملکت بنانا ہے۔

سوال8: **شُدھی اور سنگھٹن کی تحریکوں کے مقاصد کیا تھے؟**

جواب: شُدھی تحریک کا مقصد مسلمانوں کو ہندو بنانا اور سنگھٹن تحریک کا مقصد مسلمانوں کو ختم کرنا تھا۔

☆☆☆☆☆

سبق نمبر7: مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ

مصنف کا نام: سجاد حیدر یلدرم کتاب کا نام: خیالستان

سوال1: **چاندنی چوک کے فقیر کی تقریر کا لب لباب کیا تھا؟**

جواب: چاندنی چوک میں فقیر کی تقریر کا لب لباب تھا کہ وہ محتاج، مصیبت زدہ، بدنصیب اور غریب الوطن ہے اور اس کا کوئی دوست نہیں ہے۔

سوال2: **مصنف کے کون سے دوست ادب کے زیادہ دل دادہ ہیں؟**

جواب: مصنف کے دوست شاکر خاں صاحب کو ادب پڑھنے اور لٹریری آدمیوں سے ملنے اور تعارف پیدا کرنے کا شوق ہے۔

سوال3: **مصنف پر اس فقیر نے کیا اثر کیا؟**

جواب: مصنف پر فقیر نے بہت زیادہ اثر کیا، فقیر کے دوست نہ ہونے پر رشک کیا اور اُس جیسا بننے کی خواہش کی۔

سوال4: **مصنف کو اپنے بھڑ بھڑیا دوست سے کیا شکایت ہے؟**

جواب: مصنف کے بھڑ بھڑیا دوست احمد مرزا جب بھی آتے ہیں تو شور و غل مچاتے ہوئے آتے گویا ان کا آنا بھونچال سے کم نہیں ہوتا۔ مصنف کو اپنے بھڑ بھڑیا دوست احمد صاحب سے شکایت ہے کہ وہ شور بہت زیادہ کرتے ہیں۔

سوال5: **محمد تحسین کی گفتگو کا محور کیا ہوتا ہے؟**

جواب: مصنف کے دوست محمد تحسین کی گفتگو کا محور ہمیشہ اس کے بیوی بچوں کی بیماری کا تذکرہ ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆

Nauman Sadaf

سبق نمبر 8: مُلَمَّع

مصنفہ کا نام: ہاجرہ مسرور کتاب کا نام: سب افسانے میرے

سوال 1: قلی نے لڑکی کو پلیٹ فارم پر بیٹھ جانے کے لیے کہا تو اس پر لڑکی نے کس رویے کا اظہار کیا؟

جواب: جب قلی نے لڑکی کو پلیٹ فارم پر بیٹھنے کا کہا تو لڑکی نے غصے میں قلی سے کہا، "بکو مت! میں یہاں نہیں بیٹھوں گی۔"

سوال 2: لڑکی سفر کیوں کر رہی تھی؟

جواب: لڑکی اپنے بیمار چچا کی خبر لینے کے لیے سفر کر رہی تھی۔

سوال 3: گھر والوں نے عقیل کو ساتھ لے جانے کا مشورہ دیا تو اس پر لڑکی نے کیا جواب دیا؟

جواب: لڑکی نے گھر والوں کو جواب دیا کہ کیا میں لڈو پیڑا ہوں، جو کوئی کھا لے گا اور عقیل کو دیکھ کر ڈر کے مارے اگل دے گا۔

سوال 4: لڑکی سٹیشن پہنچی تو اس نے سب سے پہلے کیا دیکھا؟

جواب: لڑکی سٹیشن پہنچی تو اس نے دیکھا کہ لوگ بنچوں اور زمین پر لاشوں کی طرح پڑے سو رہے تھے جیسے انہیں سفر کرنا ہی نہیں تھا۔

سوال 5: لڑکی جس ڈبے میں سوار ہوئی، اس کا ماحول کیسا تھا؟

جواب: لڑکی جس ڈبے میں سوار ہوئی اس میں بہت زیادہ بھیڑ تھی۔ اس میں سیٹوں پر دو عورتیں رنگین لحافوں میں لپٹی ہوئی تھیں اور ارد گرد بھاری بھاری بکس پڑے تھے اور تیسری سیٹ کے کونے پر ایک عورت بچے کو دودھ پلا رہی تھی، دوسرا بچہ اس کے قریب بیٹھا تھا۔

☆☆☆☆☆

سبق نمبر 9: چُغل خور

مصنف کا نام: شفیع عقیل کتاب کا نام: پنجابی لوک داستانیں

سوال 1: کسان نے چغل خور کو کن شرائط پر ملازم رکھا؟

جواب: کسان نے چغل خور کو مندرجہ ذیل شرائط پر ملازم رکھا:

1۔ چھے ماہ بعد کسان کی چُغلی کھانا 2۔ روٹی اور کپڑا

سوال 2: چغل خور نے کسان کی بیوی کو کیا کہہ کر بدگمان کیا؟

جواب: چغل خور نے کسان کی بیوی کو یہ کہہ کر بدگمان کیا کہ اس کا شوہر کوڑھی ہو گیا ہے۔ اس نے اپنی بیماری اب تک اس سے چھپا رکھی ہے۔

سوال 3: ہر چغل خور کس بات کو ماننے سے انکار کرتا ہے؟

Nauman Sadaf

جواب: ہر چغل خور اس بات سے انکاری ہے کہ وہ چغل خور ہے۔

سوال4: **چغل خور کو اپنی بُری عادت سے کیا نقصان اٹھانا پڑا؟**

جواب: چغل خور کو اپنی بُری عادت چغل خوری کی وجہ سے ملازمت سے ہاتھ دھونا پڑا۔ مسلسل ناکامیوں کی وجہ سے نوبت یہاں تک پہنچی کہ اسے بھوکا رہنا پڑا۔

سوال5: **لوک کہانی کی مختصر تعریف کیجیے۔**

جواب: ایسی خیالی اور تصوراتی کہانی جو نسل در نسل سفر کرتی ہوئی سینہ بہ سینہ منتقل ہو، لوک کہانی کہلاتی ہے۔

☆☆☆☆☆

سبق نمبر10: نام دیومالی

مصنف کا نام: مولوی عبدالحق　　　کتاب کا نام: چند ہم عصر

سوال1: **نام دیو نے پانی کی قلت کے زمانے میں چمن کو کیسے شاداب رکھا؟**

جواب: نام دیو پانی کی قلت کے زمانے میں دور دور سے ایک ایک گھڑا پانی کا اپنے سر پر اٹھا کر لاتا اور پودوں کو پانی دیتا تھا۔ وہ آدھا پانی اور آدھی کیچڑ ہوتی تھی یہ کیچڑ ملا پانی پودوں کے لیے آبِ حیات تھا۔

سوال2: **نام دیو نے انعام لینے سے انکار کیوں کیا؟**

جواب: نام دیو نے انعام لینے سے اس لیے انکار کیا کہ اس کے نزدیک اپنے بچوں کی پرورش کرنے میں کوئی انعام کا مستحق نہیں ہوتا۔ حالات کتنے ہی تنگ کیوں نہ ہوں بچوں کو پالنا ہی پڑتا ہے۔

سوال3: **لوگ بچوں کے علاج کے لیے نام دیو کے پاس کیوں آتے تھے؟**

جواب: لوگ بچوں کے علاج کے لیے نام دیو کے پاس اس لیے آتے تھے کیونکہ اسے بچوں کے علاج کرنے میں مہارت حاصل تھی۔ اسے جڑی بوٹیوں کی پہچان ہو گئی تھی اور یہ بچوں کا مفت علاج کرتا تھا۔

سوال4: **نام دیو کی موت کا سبب کیا تھا؟**

جواب: نام دیو جب کام کر رہا تھا تو شہد کی مکھیوں کا ایک غضب ناک جھلڑ اس پر ٹوٹ پڑا۔ اس جھلڑ نے اسے اتنا کاٹا کہ بے دَم ہو گیا۔ اسی سے اس کی موت واقع ہو گئی۔

سوال5: **مصنف کے خیال میں اچھا انسان کیسے بن سکتا ہے؟**

جواب: مصنف کے خیال میں ہر شخص میں قدرت نے کوئی نہ کوئی صلاحیت رکھی ہے۔ اس صلاحیت کو کمال کے درجہ تک پہنچانا نیکی ہے۔ کمال کے درجہ تک کوئی نہیں پہنچ سکا لیکن وہاں تک پہنچنے کی کوشش ہی میں انسان، اچھا انسان بنتا ہے۔

☆☆☆☆☆

Nauman Sadaf

سبق نمبر11: علی بخش

مصنف کا نام: قدرت اللہ شہاب — کتاب کا نام: شہاب نامہ

سوال1: علی بخش سے مصنف کی کیسے ملاقات ہوئی؟

جواب: ایک دِن مصنف لاہور گیا تو وہاں خواجہ عبدالرحیم سے ملاقات ہوئی۔ خواجہ صاحب اسے جاوید منزل لے گئے اور علی بخش سے ملاقات کروائی۔

سوال2: علی بخش کو ایک مربع زمین کہاں اور کیوں الاٹ ہوئی؟

جواب: علی بخش، علامہ اقبال کا پرانا اور وفادار ملازم تھا۔ اس کی خدمات کے صلہ میں حکومت پاکستان نے اسے ایک مربع زمین لائل پور (فیصل آباد) میں الاٹ کی۔

سوال3: مصنف کے ساتھ کار میں بیٹھے ہوئے علی بخش کے دِل میں کیا وہم تھا؟

جواب: مصنف کے ساتھ کار میں بیٹھے ہوئے علی بخش کے دِل میں وہم تھا کہ شاید اب یہ بھی دوسرے لوگوں کی طرح علامہ اقبال کی باتیں پوچھ پوچھ کر اسے پریشان کرے گا لیکن مصنف نے علی بخش سے ڈاکٹر صاحب کے بارے میں کچھ نہ پوچھا۔

سوال4: ایک سینما کے سامنے بھیڑ دیکھ کر علی بخش نے کیا کہا؟

جواب: ایک سینما کے سامنے بھیڑ دیکھ کر علی بخش نے کہا سینما ہال کے سامنے ہی ایسی بھیڑ ہے، مسجدوں کے سامنے تو کبھی ایسی بھیڑ نظر نہیں آتی۔ علامہ صاحب بھی یہی کہا کرتے تھے۔

سوال5: شیخوپورہ سے گزرتے ہوئے علی بخش کو کیا یاد آیا؟

جواب: شیخوپورہ سے گزرتے ہوئے علی بخش کو یاد آیا کہ ایک باریہاں علامہ اقبال اپنے ایک مرید کے ہاں دعوت پر آئے تھے۔

☆☆☆☆☆

حصّہ نظم (مختصر جوابی سوالات)

حمد

شاعر کا نام: حفیظ جالندھری — مجموعہ: انتخابِ نعت جلد پنجم مؤلف: عبدالغفور قمر

سوال1: اللہ تعالیٰ نے یہ کائنات کون سا ایک لفظ کہہ کر بنائی ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے یہ کائنات لفظ "کُن" کہہ کر بنائی ہے۔

سوال2: اللہ تعالیٰ نے انسان کو کن نعمتوں سے نوازا ہے؟ چند ایک تحریر کیجیے۔

جواب: اللہ تعالیٰ نے انسان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ مثلاً جسمانی قوت، عقل و فہم، رزق و علم، سماعت و بصارت وغیرہ۔

Nauman Sadaf

سوال3: **اُجالے اندھیرے اور خشک اور ترکس کے مظاہر کے نمونے ہیں؟**

جواب: اُجالے اندھیرے اور خشک و تر ذاتِ باری تعالیٰ کے مظاہر کے نمونے ہیں۔

سوال4: **"حمد" میں خالق کی کن مخلوقات کا ذکر کیا گیا ہے؟**

جواب: حمد میں خالق کی درج ذیل چار مخلوقات کا ذکر کیا گیا ہے:

1۔نباتات 2۔حیوانات 3۔جمادات 4۔انسان

سوال5: **انسان کو کس فطرت پر پیدا کیا گیا ہے؟**

جواب: اللہ تعالیٰ نے انسان کو فطرتِ اسلام پر پیدا کیا ہے۔

☆☆☆☆☆

نعت

شاعر کا نام: احسان دانشؔ مجموعہ: انتخابِ نعت جِلد پنجم مؤلف: عبد الغفور قمر

سوال1: **نعت کے پہلے شعر میں حضور ﷺ کی کون سی صفات بیان کی گئی ہیں؟**

جواب: پہلے شعر میں حضور ﷺ کی تین صفات امداد گار، امین اور غمگسار کا ذکر کیا گیا ہے۔

سوال2: **دوسرے شعر کے مطابق کس کو سکون ملا ہے؟**

جواب: نظم کے دوسرے شعر کے مطابق غریبوں کی جان اور یتیموں کے دل کو سکون ملا ہے۔

سوال3: **انسان کو انسان کا عرفان ہونے سے کیا مراد ہے؟**

جواب: انسان کو انسان کا عرفان ہونے سے مراد یہ ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے انسان کو زندگی کے ایسے اُصول بتائے جن پر عمل کر کے انسان عزت و وقار کے بلند مرتبے تک پہنچ سکتا ہے۔

سوال4: **شاعر کے نزدیک حضور ﷺ کا کیا پیغام ہے؟**

جواب: شاعر کے نزدیک حضور ﷺ کا پیغام "اُصول محبت" ہے۔

سوال5: **نعت کے آخری شعر میں خضر صدرہ گزار سے کون سی ہستی مراد ہیں؟**

جواب: نعت کے آخری شعر میں خضر صدر ہگزار سے مراد حضور ﷺ کی شخصیت مبارک ہے۔

☆☆☆☆☆

Nauman Sadaf

میدانِ کربلا میں گرمی کی شدّت

شاعر کا نام: میر انیؔس مجموعہ: کلیاتِ میر انیؔس

سوال1: میر انیؔس نے پہلے بند میں زباں کو کس چیز سے تشبیہ دی ہے؟

جواب: میر انیؔس نے پہلے بند میں زبان کو شمع سے تشبیہ دی ہے۔

سوال2: دوسرے بند میں نہر کے "لب" سے کیا مراد ہے؟

جواب: دوسرے بند میں نہر کے "لب" سے مراد نہر کے کنارے ہیں۔

سوال3: شاعر کے بیان کے مطابق دریائے فرات کے پانی پر دھوپ کا کیا اثر ہوا؟

جواب: دریائے فرات کا پانی دھوپ سے کھول رہا تھا یعنی اُبل رہا تھا۔

سوال4: شاعری میں میر انیؔس کی وجۂ شہرت کیا ہے؟

جواب: شاعری میں میر انیؔس کی وجۂ شہرت مرثیہ نگاری ہے۔

سوال5: ہیئت کے اعتبار سے اس نظم (میدانِ کربلا میں گرمی کی شدت) کو کیا کہیں گے؟

جواب: ہیئت کے اعتبار سے نظم "میدانِ کربلا میں گرمی کی شدت" کو مسدس کہا جائے گا۔

☆☆☆☆☆

فاطمہ بنت عبداللہ

شاعر کا نام: علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ مجموعہ: کلیاتِ اقبال اُردو

Nauman Sadaf

سوال1: "برسے ہوئے بادل" سے کون مراد ہے؟

جواب: برسے ہوئے بادل سے مراد مسلمان اُمّت ہے۔

سوال2: شاعر نے نظم کے پہلے شعر میں مرحومہ کو کس طرح خراجِ تحسین پیش کیا ہے؟

جواب: شاعر نے فاطمہ بنتِ عبداللہ کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ تو مسلمان اُمّت کی عزت و آبرو ہے اور تیرے وجود کا ایک ایک ذرہ پاکیزہ ہے تو نے جامِ شہادت نوش کر کے اُمّت کے وقار میں اضافہ کیا ہے۔

سوال3: فاطمہ کو "راکھ میں دبی ہوئی چنگاری" کیوں کہا گیا ہے؟

جواب: فاطمہ بنتِ عبداللہ حب الوطنی اور شہادت کے جذبے سے سرشار تھی اور اپنی جان قربان کر کے وہ وقت کی آبرو بن گئی۔ اس لیے شاعر نے "فاطمہ" کو راکھ میں دبی ہوئی چنگاری کہا ہے۔

سوال4: نظم میں "تازہ انجم کے ظہور" کا مفہوم واضح کیجیے۔

جواب: علامہ اقبال نے تازہ انجم کے ظہور سے یہ مراد لیا ہے کہ فاطمہ بنتِ عبداللہ کی شہادت سے متاثر ہو کر دوسرے نوجوان بھی اس میدان میں اپنے خون سے روشنی فراہم کرنے کا سبب بنیں گے۔

سوال5: **آنکھ کی شبنم افشانی سے کیا مراد ہے؟**

جواب: آنکھ کی شبنم افشانی سے مراد کسی غم کی شدّت سے آنکھوں سے آنسو بہنا ہے۔

☆☆☆☆☆

حصّہ غزل (مختصر جوابی سوالات)

مصیبت بھی راحت فزا ہو گئی ہے

شاعر کا نام: حسرت موہانی مجموعہ: کلیاتِ حسرت موہانی

سوال1: **شاعر کے ہاں مصیبت کے "راحت فزا" ہونے کی وجہ کیا ہے؟**

جواب: محبوب کی آرزو رہنما بن گئی، جس کی وجہ سے شاعر کی مصیبت راحت فزا ہو گئی ہے۔

سوال2: **کون سے راستے پر چلنے سے مصیبت خوشی میں تبدیل ہو جاتی ہے؟**

جواب: "دیارِ وفا" کے راستے پر چلنے سے مصیبت خوشی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

سوال3: **شاعر منزلِ مقصود پر پہنچنے کے لیے پُر اُمید ہے، کیوں؟**

جواب: شاعر منزل مقصود پر پہنچنے کے لیے پُر اُمید ہے کیونکہ اس نے ابتداء کر لی ہے اور وہ پُر اُمید ہے کہ اب اسے اپنی منزل بھی ضرور مل جائے گی۔

☆☆☆☆☆

آدمی، آدمی سے مِلتا ہے

شاعر کا نام: جگرؔ مراد آبادی مجموعہ: کلیاتِ جگر

سوال1: **پھولوں کا رنگ ہنسی سے ملنے کا مفہوم واضح کیجیے۔**

جواب: پھولوں کا رنگ ہنسی سے ملنے کا مطلب ہے کہ شاعر نے اپنے محبوب کی ہنسی کو پھولوں سے تشبیہ دی ہے۔ اس کا محبوب جب بھی مسکراتا ہے اس کا انداز اور پھولوں کے کھلنے کا انداز دونوں ایک جیسے لگتے ہیں۔

سوال2: **ہوش اور بے خودی کے ملنے سے دنیا کے کاروبار کیسے سنورتے ہیں؟**

جواب: ہوش مندی اور بے خودی سے جب بھی کوئی کام سر انجام دیا جائے گا، کامیابی سے ہمکنار ہو گا۔ عمل کا سچا جذبہ کسی بھی کام کی کامیابی کی ضمانت ہے۔

Nauman Sadaf

گرامر کی رُو سے امتحانات میں پوچھے گئے اہم الفاظ کی فہرست

لفظ	گرامر کی رُو سے	لفظ	گرامر کی رُو سے	لفظ	گرامر کی رُو سے
فرات	اسم معرفہ	وہ محبوب	مرکب اشاری	اور	حرفِ عطف
شہ زور	اسم مکبر	حسرت	تخلص	میاؤں میاؤں	اسم صوت
دوپہر	ظرف زماں	مسواک	اسم آلہ	وہ لکھے گا	فعل مستقبل
شاہ سوار	اسم مکبر	شفاخانہ	ظرف مکاں	لکھنؤ	اسم معرفہ
پگڑ	اسم مکبر	دیوار	اسم ذات	ٹن ٹن	اسم صوت
مرد بزرگ	مرکب توصیفی	تک	حرف جار	رستم زماں	خطاب
قائدِ ملت	لقب	چٹان	اسم جامد	چاقو	اسم آلہ
لکھنے والا	اسم فاعل	چھری	اسم آلہ	عید گاہ	ظرف مکاں
موسیٰ کلیم اللہ	لقب	مٹھو	عرف	خان بہادر	خطاب
وہ گیا تھا	فعل ماضی بعید	وہ دوڑتا تھا	فعل ماضی استمراری	رات	ظرف زماں
سرخ آم	اسم صفت	کلہاڑا	اسم آلہ	ذوق	تخلص
بندوق	اسم آلہ	سجاوٹ	حاصل مصدر	سائیں سائیں	اسم صوت
مسجد	اسم ظرف مکاں	اُمِ کلثوم	کنیت	دھلائی	اسم معاوضہ
حالی	تخلص	ٹھنڈا پانی	مرکب توصیفی	ڈاک خانہ	اسم ظرف مکاں
شہر	اسم نکرہ	قائداعظم	لقب	جاتا تھا	فعل
چھم چھم	اسم صوت	لکھتا ہوا	اسم حالیہ	پسوائی	اسم معاوضہ
معبود	اسم مفعول	چٹائی	اسم جامد	تم مت جاؤ	فعل نہی
سال	ظرفِ زماں	دولت	اسم جامد	نیک ترین	صفتِ نفسی

☆☆☆☆☆

Nauman Sadaf

اہم الفاظ اور تلفظ

لفظ	درست تلفظ	لفظ	درست تلفظ	لفظ	درست تلفظ
جلوس	جُلُوْس	تصادم	تَصَادُمْ	احترام	اِحْتِرَام
ارشاد	اِرْشَادْ	مفتاح	مِفْتَاح	فرشتہ	فِرِشْتَہ
مفصل	مُفَصَّلْ	مشاعرہ	مُشَاعَرَہ	مصور	مُصَوِّرْ
اختتام	اِخْتِتَام	محبوب	مَحْبُوب	انتخاب	اِنْتِخَاب
مشفق	مُشْفِقْ	مخالف	مُخَالِفْ	بخار	بُخَار
حمد	حَمْدْ	نکات	نِکَات	تدارک	تَدَارُکْ
عقل	عَقْلْ	حدود	حُدُوْد	صبر	صَبْرْ
نفاست	نَفَاسَتْ	معالج	مُعَالِجْ	حساب	حِسَاب
ملاحظہ	مُلَاحَظَہ	ترنم	تَرَنُّمْ	مشاہدہ	مُشَاہَدَہ
محسن	مُحْسِنْ	کتاب	کِتَابْ	طالب	طَالِبْ
معطر	مُعَطَّرْ	مخلص	مُخْلِصْ	تلاوت	تِلَاوَتْ
تعاون	تَعَاوُنْ	اخلاق	اَخْلَاقْ	معذرت	مَعْذِرَتْ

☆☆☆☆☆

تفہیم عبارات

-1 پنجاب کی حد ان دنوں میں غزنی کی حد تک پھیلی ہوئی تھی۔ اور راجہ یہاں کا جے پال تھا۔ جب مسلمانوں کے قدم آگے بڑھتے معلوم ہوئے تو اس نے غزنی پر ایک بھاری فوج سے چڑھائی کی۔ چنانچہ دفعتاً ملغان پر جا کر ڈیرے ڈال دیئے اور پشاور سے کابل تک برابر لشکر پھیلا دیا۔ ادھر سے سبکتگین نکلا۔ چنانچہ دونوں فوجیں آمنے سامنے پڑی تھیں اور ایک دوسرے کی پیش دستی کی منتظر تھیں کہ دفعتاً آسمان سے گولے پڑنے لگے۔ یعنی بے موسم برف گرنی شروع ہوگئی۔ وہ لوگ تو برف کے کیڑے تھے انھیں خبر بھی نہ ہوئی، ہندوستانی بے چارے اپنے لحاف اور رضائیاں ڈھونڈنے لگے، مگر وہاں رضائی کا گزارہ کہاں، سیکڑوں اکڑ کر مر گئے، ہزاروں کے ہاتھ پاؤں رہ گئے، جو بچے ان کے اوسان جاتے رہے۔

سوالات: 1- پنجاب کی حدود غزنی تک پھیلی ہوئی تھیں۔ کس زمانے میں؟ 2- جے پال کون تھا اور سبکتگین کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ 3- "وہ لوگ تو برف کے کیڑے تھے" کون برف میں رہنے کے عادی تھے؟ 4- وہاں رضائی کا گزارہ کیوں نہیں تھا؟

Nauman Sadaf

نَحْمَدُهٗ وَ نُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْم

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ۝ وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ۝ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ۝

ALP_NOTES

Urdu Medium

BY: NAUMAN SADAF

0333-6858650

FOR TESTS, NOTES AND PAPERS: WWW.NOTESPK.COM

5- جے پال اور سبکتگین میں جنگ کیوں نہ ہوئی؟

جوابات: 1۔راجہ جے پال کے زمانے میں پنجاب کی حدود غزنی تک پھیلی ہوئی تھیں۔2۔جے پال پنجاب کا راجہ تھا جبکہ سبکتگین غزنی کا حکمران اور مسلمان فوجوں کا سپہ سالار تھا۔3۔غزنی کے رہنے والے مسلمان برف میں رہنے کے عادی تھے۔انہیں ہی برف کے کیڑے کہا گیا ہے۔4۔آسمانی گولے پڑنے کی وجہ سے سردی بہت زیادہ ہوگئی تھی اس لیے وہاں لحاف اور رضائیوں سے گزارا نہیں ہو سکتا تھا۔جبکہ وہاں کے رہنے والے لوگ رضائی ہی میں گزارا کرتے تھے۔کیونکہ وہ اس شدید سردی کے عادی ہو چکے تھے۔5۔بے موسم برف باری کی وجہ سے جے پال اور سبکتگین میں جنگ نہ ہوئی۔

☆☆☆☆☆

-2 مختلف انسان مختلف زبانیں بولتے ہیں۔زبانوں کو ان کے ماہروں نے مختلف خاندانوں پر تقسیم کر رکھا ہے۔ان میں دو خاندان بہت مشہور ہیں۔ایک سامی اور دوسرا آریائی۔سامی خاندان میں عربی اور عبرانی وغیرہ زبانیں شامل ہیں۔آریائی خاندان میں نہ صرف پاکستان اور ہندوستان کی بہت سی زبانیں شامل ہیں۔بلکہ یونانی، اطالوی، جرمن، فرانسیسی اور انگریزی زبانوں کا شمار بھی اسی خاندان میں ہوتا ہے۔دراصل آریائی خاندان زبانوں کا بہت بڑا خاندان ہے۔اور اس سلسلے کا کوئی دوسرا خاندان اس کی وسعت کی برابری نہیں کر سکتا۔زبانوں کے آریائی خاندان کی شعاعیں پاکستان، ہندوستان، ایران، انگلستان، اور یورپ کے مختلف ممالک تک پھیلی ہوئی ہیں۔

سوالات: 1-زبانوں کے دو مشہور خاندان کون کون سے ہیں؟2-عربی اور انگریزی زبانوں کے کس خاندان سے تعلق رکھتی ہیں؟3-آریائی خاندان کی جن زبانوں کا اوپر ذکر کیا گیا ہے۔ان کے نام لکھیں؟4-دنیا کے کون کون سے ممالک ایسے ہیں جہاں آریائی خاندان کی زبانیں بولی جاتی ہیں؟5-ہماری قومی زبان کس خاندان سے تعلق رکھتی ہے؟

جوابات: 1۔زبانوں کے دو مشہور خاندان سامی اور آریائی ہیں۔2۔عربی زبان کا تعلق سامی خاندان سے جبکہ انگریزی زبان کا تعلق آریائی خاندان سے ہے۔3۔یونانی، اطالوی، جرمن، فرانسیسی، انگریزی، پاکستان اور ہندوستان کی بہت سی زبانیں آریائی خاندان سے تعلق رکھتی ہیں۔4۔پاکستان، ہندوستان، ایران اور یورپ کے مختلف ممالک اور انگلستان میں آریائی خاندان کی زبانیں بولی جاتی ہیں۔5۔ہماری قومی زبان اردو آریائی خاندان سے تعلق رکھتی ہے۔

☆☆☆☆☆

-3 ہم عصروں اور ہم چشموں کی رقابت پرانی چیز ہے اور ہمیشہ سے چلی آتی ہے۔جہاں تک مجھے ان سے گفتگو کا موقع ملا اور بعض اوقات چھیڑ چھیڑ کر اور کرید کرید کر دیکھا اور ان کی تحریروں کے پڑھنے کا اتفاق ہوا، مولانا اس عیب سے بری معلوم ہوتے ہیں۔محمد حسین آزاد نے مولانا شبلی کی کتابوں پر کیسے اچھے تبصرے لکھے ہیں اور جو باتیں قابل تعریف تھیں ان کی دل کھول کر داد دی ہے۔مگر ان بزرگوں میں سے کسی نے مولانا کی کسی کتاب کے متعلق کچھ نہیں لکھا۔لاہور میں کرنل ہالرائیڈ کی زیر ہدایت جو جدید رنگ کے مشاعرے ہوئے، ان میں آزاد اور حالی دونوں نے طبع آزمائی کی۔برکھات، حب وطن، نشاط امید اسی زمانے کی نظمیں ہیں۔آزاد اپنے

Nauman Sadaf

رنگ میں بے مثل نثار ہیں، مگر شعر کے کوچے میں ان کا قدم نہیں اٹھتا۔ لیکن مولانا کی انصاف پسندی ملاحظہ کیجیے کہ کیسے صاف لفظوں میں اس نئی تحریک کا سہرا آزاد کے سر باندھا ہے۔

سوالات: 1-اس عبارت کا عنوان تحریر کیجیے؟ 2-اس عبارت میں مولانا سے کون مراد ہیں؟ 3-مولانا کس عیب سے بری تھے؟ 4-جدید رنگ کے مشاعروں میں کس قسم کی نظمیں پڑھی جاتی تھیں؟ 5-نثار کے معنی لکھیے؟

جوابات: 1۔ آزاد اور جدید ادبی تحریک۔ 2۔ اس عبارت میں مولانا سے مراد مولانا الطاف حسین حالؔی ہیں۔ 3۔ مولانا حالی اپنے ہم عصروں اور ہم چشموں کی رقابت جیسے عیب سے بری تھے۔ 4۔ جدید رنگ کے مشاعروں میں برکھارت، حب وطن اور نشاط جیسی نظمیں پڑھی جاتی تھیں۔ 5۔ نثار کے معنی ہیں "نثر نگار" یعنی نثر لکھنے والا۔

☆☆☆☆☆

-4 اسلام نے لفظ قوم کے معنی بدل دیے ہیں۔ اسلام کے پہلے کے تمام قومی سلسلے، تمام قومی رشتے، نسل یا علاقے سے تعلق رکھتے تھے۔ لیکن اسلام نے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے تحت ایک نیا روحانی بلکہ خدائی قومی رشتہ قائم کر دیا۔ اسلام کسی سے نہیں پوچھتا کہ وہ ترک ہے یا جیک، وہ افریقہ کا رہنے والا ہے یا عرب کا، وہ چین کا باشندہ ہے یا ماچین کا، پاکستان میں پیدا ہوا ہے یا ہندوستان میں، وہ کالے رنگ کا ہے یا گورے رنگ کا، بلکہ جس کسی نے اللہ کی توحید اور محمد رسول اللہ ؐ کی رسالت کو مان لیا وہ ایک رشتے میں بندھ گیا۔ جس سے اچھا اور پیارا رشتہ اور کوئی نہیں ہے۔

سوالات: 1-اسلام نے لفظ قوم کو کتنی وسعت دی ہے؟ 2-کیا اسلام میں نسل اور علاقے کا امتیاز جائز ہے؟ 3-اسلام میں ترکی کے مسلمان، چین کے مسلمان اور پاکستان کے مسلمان کے درمیان امتیاز قائم ہو گا؟ 4-کیا گورے مسلمان کو کالے مسلمان پر کوئی فوقیت حاصل ہے؟ 5-اس عبارت کا عنوان لکھیے؟

جوابات: 1۔ اسلام نے لفظ قوم کو آفاقی اور عالمگیر وسعت دی ہے۔ جو نظریۂ اسلام پر ایمان رکھتا ہے وہ مسلمان ہے۔ خواہ اس کا تعلق کسی خطہ زمین سے ہو۔ 2۔ اسلام میں نسل اور علاقے کا امتیاز جائز نہیں۔ 3۔ اسلام میں ترکی، چین اور پاکستان کے مسلمانوں کے درمیان کسی قسم کا امتیاز قائم نہیں ہو گا کیونکہ ان سب کا تعلق ایک ہی ملت اسلامیہ سے ہے۔ 4۔ کسی گورے مسلمان کو کالے مسلمان پر کوئی فوقیت حاصل نہیں ہے۔ 5۔ عنوان: اسلام کا نظریہ قومیت

☆☆☆☆☆

-5 سکون کے وقت سمندر کا دیدار آنکھوں کو فرحت بخشنے والی چیز ہے۔ تختہ جہاز پر کھڑے ہو کر دیکھیں تو لہروں کا ایک لا تعداد سلسلہ نظر آتا ہے، جو ہوا کے نرم نرم جھونکوں کے اثر سے سمندر پر قریب قریب ہر وقت آتے رہنے سے ایک دوسرے کے پیچھے حلقے بناتا چلا جاتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ لہریں ایک دوسرے کے پیچھے دوڑ رہی ہیں۔ صبح کے وقت جب آفتاب نکلتا ہے اور اچھلتی ہوئی

لہروں کی سفید جھاگ پر اس کی کرنیں پڑتی ہیں تو قوس قزح کے سارے رنگ دفعتہً، شفاف پانی کے تختوں پر چمک جاتے ہیں۔ اور دور افق کے قریب تو سنہری روپہلی فرش بچھا ہوا نظر آتا ہے۔ گویا شاہ خاور کے خیر مقدم کے لیے سامان ہو رہا ہے۔

سوالات: 1- سکون کے وقت سمندر کا نظارہ کیسا ہوتا ہے؟ 2- تختہ جہاز سے سمندر کیسا نظر آتا ہے؟ 3- صبح کے وقت سمندر کا منظر کیسا ہوتا ہے؟ 4- دور افق کے قریب کیا نظر آتا ہے؟

جوابات: 1۔ سکون کے وقت سمندر کا نظارہ نہایت دلکش ہوتا ہے۔ یہ آنکھوں کو فرحت بخشتا ہے۔ 2۔ تختہ جہاز سے سمندر یوں نظر آتا ہے گویا لہریں ایک دوسرے کے پیچھے دوڑ رہی ہیں۔ 3۔ صبح کے وقت جب سورج کی کرنیں لہروں کی سفید جھاگ پر پڑتی ہیں تو شفاف پانی کے تختوں پر قوس قزح کے تمام رنگ چمک اٹھتے ہیں۔ 4۔ دور اُفق کے قریب سنہری روپہلی فرش بچھا نظر آتا ہے گویا شاہ خاور کے خیر مقدم کے لئے سامان ہو رہا ہے۔

☆☆☆☆☆

6- انتخاب کتب ایک اہم مسئلہ ہے۔ اس کے لیے اس طرح کی احتیاط اور غور و فکر کی ضرورت ہے۔ جس طرح کے دوستوں کے انتخاب کے لیے۔ جس طرح ایک اچھے اور نیک چال چلن کا مالک انسان اپنے دوست کو برائی سے بچا لیتا ہے اور ایک برا دوست اپنی بدکرداری کی وجہ سے دوسرے دوست کو بھی تباہ کر دیتا ہے۔ اسی طرح اچھی کتابیں دل و دماغ اور عادات و اطوار پر اچھا اثر ڈالتی ہیں۔ اور مخرب اخلاق اور بے ہودہ کتابیں طبیعت کو برائی کی طرف مائل کرتی ہیں۔ اسی طرح بری کتابوں کا مطالعہ پڑھنے والے کی اخلاقی موت کا باعث بنتا ہے۔ مشاہیر زمانہ کی سوانح عمریاں، سفر نامے، تاریخی اور مذہبی کتب اور جدید معلومات پر لکھی ہوئی کتابوں کا مطالعہ انسان اور خصوصاً طالب علم کے لیے بہت مفید ہے۔ اخلاقی کتابوں کے مطالعے سے اخلاق بلند ہوتا ہے۔

سوالات: 1- کتابوں کے انتخاب میں کس چیز کی ضرورت ہے؟ 2- برا دوست کیا نقصان پہنچاتا ہے؟ 3- خراب کتابیں پڑھنے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟ 4- طالب علم کے لیے کون سی کتابیں مفید ہیں؟

جوابات: 1۔ کتابوں کے انتخاب میں انتہائی احتیاط اور غور و فکر کی ضرورت ہے۔ 2۔ بُرا دوست اپنی بدکرداری کی وجہ سے دوسرے دوست کو بھی تباہ کر دیتا ہے۔ 3۔ خراب کتابیں طبیعت کو بُرائی کی طرف مائل کرتی ہیں اور ان کا مطالعہ قاری کی اخلاقی موت کا باعث بنتا ہے۔ 4۔ مشاہیر زمانہ کی سوانح عمریاں، سفر نامے، تاریخی اور مذہبی کتب نیز جدید معلومات پر لکھی ہوئی کتابوں کا مطالعہ ایک طالب علم کے لئے بہت مفید ہے۔

☆☆☆☆☆

7- قائد اعظمؒ ہمیشہ سے ایماندار، باہمت، نڈر اور مستقل مزاج انسان تھے۔ ان کا دامن لالچ اور ہوس سے پاک تھا۔ وہ کسی جج یا ساتھی وکیل سے بھی اپنی شان کے خلاف کوئی لفظ سننا پسند نہیں کرتے تھے۔ نامساعد حالات میں گھبراتے نہیں تھے اور نہ کبھی دغا اور فریب سے کام لیتے تھے۔ ان کی سیاست صاف ستھری اور پاکیزہ تھی۔ وہ سیاسی مقاصد حاصل کرنے کے لیے توڑ پھوڑ اور خلافِ قانون

اقدامات کے سخت مخالف تھے۔ جس بات کو حق سمجھتے، اس کے بارے میں کسی سے سمجھوتا نہیں کرتے تھے اور نہ کی مصلحت کوشی سے کام لیتے تھے۔ خوش پوشی کا انھیں بے حد شوق اور سلیقہ تھا جو آخر تک قائم رہا۔ ہندوستان کے کتنے ہی وائسرایوں نے ان کی خوش پوشی کی تعریف کی۔ ان کی زندگی کے آخری چند سالوں میں ان کی شہرت بامِ عروج پر پہنچ گئی تھی۔ پاکستان کا قیام ان کا عظیم کارنامہ ہے۔

سوالات: 1- قائداعظمؒ کس قسم کے انسان تھے؟ 2- قائداعظمؒ کا سیاسی رویہ کس قسم کا تھا؟ 3- قائداعظمؒ کا عظیم کارنامہ کون سا ہے؟ 4-ہندوستان کے وائسرایوں نے قائداعظمؒ کے کس وصف کی تعریف کی ہے؟

جوابات: 1- قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ ہمیشہ سے ایماندار، باہمت، نڈر اور مستقل مزاج انسان تھے۔ آپ کا دامن لالچ اور ہوس سے پاک تھا۔ آپ کسی جج یا ساتھی وکیل سے بھی اپنی شان کے خلاف کوئی لفظ سننا پسند نہیں کرتے تھے۔ 2- قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کی سیاست صاف ستھری اور پاکیزہ تھی۔ وہ سیاسی مقاصد حاصل کرنے کے لیے توڑ پھوڑ اور خلافِ قانون اقدامات کے سخت مخالف تھے۔ جس بات کو حق سمجھتے، اس کے بارے میں کسی سے سمجھوتا نہیں کرتے تھے۔ 3- پاکستان کا قیام قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کا عظیم کارنامہ ہے۔ 4- قائداعظم ایک عظیم رہنما 5- ہندوستان کے بہت سے وائسرایوں نے قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کی خوش پوشی کی تعریف کی۔

☆☆☆☆☆

-8 اقبالؒ کی انفرادیت یہ ہے کہ وہ ایک باعمل شاعر تھے۔ انھوں نے شعر کے ذریعے اسلامی تعلیمات، حسن اخلاق، خودی، فقر، درویشی اور مغرب سے بیزاری کی تلقین کی اور اپنے عمل کے ذریعے اس کا ثبوت مہیا کیا۔ انھوں نے مسلمانوں کی سیاسی جدوجہد میں اپنی ہمت اور طاقت کے مطابق شرکت کی۔ گول میز کانفرنس میں شرکت کے لیے یورپ کا سفر کیا۔ اسلامی کانفرنس میں شرکت کے لیے فلسطین گئے۔ نیز اسلامی افکار اور فلسفہ کی اشاعت کے لیے ہندستان کے مختلف علاقوں دہلی، حیدر آباد دکن، مدارس اور بنگلور وغیرہ کے دورے کیے۔ مسلمانوں کے اصرار پر پنجاب اسمبلی میں مسلمانوں کے حقوق کے لیے انتخاب میں حصہ لیا اور تین سال تک اسمبلی میں مسلمانوں کے حقوق کی جنگ لڑی۔ حتیٰ کہ اسلام کے نفاذ کے لیے ایک الگ خطہ زمین کے حصول کی راہ دکھائی۔ پوری دنیا کے مسلمانوں کو آزادی اور تعمیر نو کا ولولہ تازہ عطا کیا۔

سوالات: 1-اس عبارت کا موزوں عنوان تحریر کیجیے؟ 2-اقبالؒ نے شعر کے ذریعے ہمیں کیا تلقین کی ہے؟ 3-اقبالؒ نے اسلامی افکار کی اشاعت کے لیے کن علاقوں کا دورہ کیا؟

جوابات: 1- علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی ملّی خدمات 2- علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے شعر کے ذریعے اسلامی تعلیمات، حسن اخلاق، خودی، فقر، درویشی اور مغرب سے بیزاری کی تلقین کی اور اپنے عمل کے ذریعے اس کا ثبوت مہیا کیا۔ 3- علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اسلامی افکار اور فلسفہ کی اشاعت کے لیے ہندستان کے مختلف علاقوں دہلی، حیدر آباد دکن، مدارس اور بنگلور وغیرہ کے دورے کیے۔

☆☆☆☆☆

Nauman Sadaf

مضمون نویسی

1۔ زَم۔۔۔۔۔زَم

آج سے ہزاروں سال پہلے کی بات ہے کہ جہاں آج مکہ مکرمہ کا متبرک شہر آباد ہے وہاں ریت اور سڑی ہوئی پہاڑیوں کے سوا کچھ نہ تھا۔ دور دور تک کسی جاندار کا گمان تک نہ تھا۔ اسی زمانے میں حضرت ابراہیمؑ اپنی بیوی ہاجرہ اور اپنے ننھے چند روزہ بچے کو لے کر یہاں آئے اور انھیں اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق یہاں چھوڑ کر چلے گئے۔ ماں اپنے ننھے شیر خوار کو لیے ایک پہاڑی کی اوٹ میں بیٹھ گئی۔ سورج بلند ہوتا گیا۔ دھوپ کی تیزی بڑھتی گئے۔ زمین تپی، ہوا جلی، گرم لو کے بھبوکے آنے لگے۔ پانی کی چھاگل خشک ہونے لگی اور ذرا سی دیر میں سوکھ گئی۔ ماں بچے کے ہونٹ سوکھے، پھر زبان خشک ہوئی۔ ماں گھبرائی۔ ننھا سسکنے لگا۔ ماں کے ہوش اڑ گئے۔ اپنی پیاس بھول گئی۔ بچے کی حالت دیکھ کر تڑپی۔ ادھر ادھر دیکھا۔ ریت کے ذروں کے سوا کچھ نظر نہیں آیا۔ اوپر دیکھا۔ آسمان کو دور پایا۔ نیچے دیکھا۔ زمین کو تنور پایا۔ پانی پانی! ایک گھونٹ ایک قطرہ۔ میرے لیے نہیں۔ میرے بچے کے لیے۔ شیر خوار حضرت اسماعیلؑ کے لیے! ابراہیمؑ کے خدا! اس جنگل میں، اس بیابان میں، اس ریگستان میں، آگ کو گلستان بنانے والے! اس آگ کے دریا میں پانی کا چشمہ بہا! میرے ننھے کو ایک پانی کا قطرہ عطا فرما۔ اللہ میاں! مجھے اپنی جان کی پروا نہیں اس ننھی جان پر کرم فرما۔

بچہ پیاس سے بے ہوش ہو چکا تھا۔ کبھی کبھی ٹانگیں ہلا دیتا۔ ماں نے اپنے منہ سے لعاب نکال نکال کر اس کے منہ میں ڈالا، مگر دن کی تمازت ختم ہو تو زندگی کی امید پیدا ہو۔ ذرا دیر کو بچے کے سانس کی حالت ٹھیک ہوتی، پھر وہی خشکی، رگیں تک خشک کر دیتی۔

آخر بچے کی حالت نہایت نازک ہو گئی۔ ماں دیک نہ سکی مضطربانہ اٹھی بچے کو زمین پر لٹایا، مروہ پہاڑی پر چڑھی۔ بے تابی سے ادھر ادھر دیکھا۔ پانی کا نشان تک نہ پایا۔ پھر صفا کی پہاڑی کی طرف بھاگی، ساتھ ساتھ بھاگتی جاتی تھی، اور ساتھ ساتھ بچے کی طرف دیکھتی جاتی تھی کہ کوئی درندہ نقصان نہ پہنچائے۔

اب ماں کی بے تابی کی حد نہ تھی۔ وہ بے تاب تھی۔ ہر طرف مایوسی کے سائے پھیلے ہوئے تھے۔ کبھی بچے کو دیکھتی، کبھی آسمان کی طرف نگاہ اٹھاتی، مگر ناکام واپس آتی۔ اسی طرح پہاڑیوں پر دوڑ رہی تھی کہ چھے پھیرے مکمل ہو گئے۔ ساتویں مرتبہ اللہ سے دعائیں کرتی ہوئی دوڑی اور واپس آئی تو دیکھا کہ بچے نے بے تابی سے جہاں ایڑیاں ماری اور رگڑی تھیں، وہاں سے پانی کا چشمہ پھوٹ رہا ہے۔

حضرت ہاجرہؓ نے اللہ کا شکر ادا کیا۔ بچے کو پانی پلایا۔ خود پیا اور چشمے کے گرد پتھروں کی مینڈ بنا دی اور فرمایا کہ زم زم یعنی اے پانی ٹھہر جا۔ اسی سے چشمے کا نام بھی "زم زم" ہوا اور چشمے کا مقدس پانی "زم زم" کہلایا اور دنیا بھر کے مسلمانوں کے لیے شفا کا پیغام لایا۔ عرب کے بدو پانی کی تلاش میں ریگستان کے ذرے ذرے کا منہ دیکھتے ہیں۔ ایک بدو نے پانی پیا تو حضرت ہاجرہؓ سے پانی پینے اور اپنے اونٹ کو پلانے کی اجازت مانگی۔ آپ نے بڑی خوشی سے اجازت دے دی اور آخر وہ وہی خیمہ لگا کر بیٹھ گیا۔

Nauman Sadaf

پانی بڑے زوروں میں نکلتا رہا، بڑھتا رہا، پھیلتا رہا، صحرائی بدو آتے گئے اور اجازت پا کر چشمے کے گرد آباد ہوتے گئے۔ حتیٰ کہ پہلے خیموں کا شہر بسا، پھر پتھروں کے مکانوں کا شہر آباد ہوا۔

☆☆☆☆☆

2۔ علاّمہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

مدتِ مدید کی بات ہے کہ کشمیر میں ہندوؤں کے ظلم و ستم نے مسلمانوں کو نہایت تنگ کر رکھا تھا۔ کچھ مسلمانوں نے وادیٔ کشمیر کی بہاروں کو چھوڑا اور پنجاب کی گرم ہواؤں میں آن بسے۔ ان مہاجر مسلمانوں میں سے ایک خاندان سیالکوٹ میں مقیم ہوا اور یہیں کا ہو رہا۔ اس خاندان کے ایک بزرگ کا نام صوفی نور محمد تھا جو سیالکوٹ میں ٹوپیوں کی دکان کرتے تھے۔ وہ نیک طینت اور خدا پرست تھے۔

9 نومبر 1877ء کو ان کے ہاں ایک بچہ پیدا ہوا۔ ماں باپ نے خوشی منائی اور بچے کا نام محمد اقبال رکھا۔

وقت گزرتا گیا۔ بچہ بڑھتا گیا۔ جب ذرا سیانا ہوا تو ایک مکتب میں پڑھنے کو بٹھا دیا گیا۔ یہاں سے اٹھایا تو مشن سکول میں بٹھایا۔ بچہ تھا بڑا ذہین۔ اس نے پرائمری میں وظیفہ پایا پھر مڈل میں یہی اعزاز حاصل کیا۔ میٹرک سے فارغ ہوا تو مرے کالج سیالکوٹ میں داخلہ لیا۔ یہاں مولوی میر حسن جیسا شفیق استاد ملا جس نے عربی، فارسی اور اسلامی تعلیم کا ذوق پیدا کیا۔ ایف-اے پاس کرنے کے بعد گورنمنٹ کالج لاہور سے فلسفہ میں ایم-اے کیا اور کچھ عرصہ گورنمنٹ کالج میں پروفیسری کی۔ پھر 1905ء میں یورپ کے سفر پر کمر باندھی۔ کیمبرج یونیورسٹی سے بار ایٹ لاء کیا اور جرمنی کی میونخ یونیورسٹی سے پی ایچ-ڈی کی ڈگری لی اور ڈاکٹر محمد اقبال بن کر وطن واپس آئے۔ اس بے وطنی اور یورپ کی بے راہروی نے اقبال کے دل میں مذہب کی سچی محبت اور وقعت پیدا کر دی۔

آپ کو بچپن ہی سے شعر و شاعری سے محبت تھی۔ انجمن حمایت اسلام کے اجلاس میں اقبال کے نام سے رونق آجاتی تھی۔ اقبال کی نظم کا ایک ایک شعر اشرفیوں میں تلتا تھا۔ وہ مسلمانوں کے زوال پر بے حد غمناک تھے۔ وہ مسلم نوجوانوں کو اسلام کی آن پر کٹ مرنا سکھاتے تھے۔ چنانچہ آپ نے 1930ء کے خطبہ الہ آباد میں پاکستان کا تخیل پیش کر کے نوجوانوں کے دلوں میں آگ لگا دی۔ قائداعظمؒ کو ولادیت سے لائے اور مسلمانوں کی قیادت انھیں سونپی۔

اقبال جانتے تھے کہ محمد علی جناح ہی وہ شخصیت ہیں۔ جنھیں نہ تو خریدا جا سکتا ہے نہ راستے سے ہٹایا جا سکتا ہے۔ پاکستان کے حصول کے لیے ان سے زیادہ موزوں مسلمانوں میں کوئی نہیں۔ چنانچہ اقبال کی رہنمائی اور قائداعظمؒ کی شبانہ روز محنت سے 14 اگست 1947ء کو پاکستان کا ہلال دنیا کے نقشے پر طلوع ہوا۔ انگریزی حکومت نے اقبال کو "سر" کا خطاب دے رکھا تھا۔ مگر اقبال نے انگریزی حکومت کے بخیے ادھیڑ کر رکھ دیے۔ انگریز کی ساحری کو مسحور کر دیا۔ اور وہ اس مرد درویش کے سامنے عاجز آگئی۔ اقبال نے اردو اور فارسی میں اس قدر بلند خیالات کا اظہار کیا ہے کہ ایران اور دنیا بھر کے شاعروں اور فلسفیوں نے موجودہ زمانے کو "عصرِ اقبال" کہہ کر تعریف کے پھول پیش کیے۔ اردو میں "بانگِ درا"، بالِ جبریل"، ضربِ کلیم"، "ارمغانِ حجاز"، اقبال کے شعری مجموعے ہیں۔ فارسی میں "پیامِ مشرق"، "زبورِ عجم"، "مثنوی اسرار و رموز"، "جاوید نامہ"، "ارمغانِ حجاز" کا کچھ حصہ شامل ہے۔

Nauman Sadaf

افسوس ہے کہ اقبالؒ نے جو شمع جلائی تھی خود اس کی روشنی سے مستفید نہ ہو سکے اور 21 اپریل 1938ء کو راہ رَوِعالَمِ بقا ہو گئے۔ بادشاہی مسجد کے صدر دروازے کے باہر آپ کا مقبرہ زیارت گاہ عوام وخواص ہے۔ سچ ہے کہ ایسے نابغہ روزگار کہیں صدیوں بعد ہی پیدا ہوتے ہیں۔ وہ خود کہہ گئے ہیں:

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

☆☆☆☆☆

3۔ قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ

پونجا جناح کا اصل وطن توراجکوٹ (کاٹھیاوار) تھا' لیکن کاروباری شغف کراچی لے آیا۔ چمڑے کی تجارت کرتے تھے اور متمول تاجروں میں شمار ہوتے تھے 25 دسمبر 1876ء کو ان کے ہاں ایک بچہ پیدا ہوا جس کا نام محمد علی رکھا گیا۔ یہی محمد علی بڑا ہو کر اور پڑھ لکھ کر مسلم قوم کا سہارا اور پاکستان کا بانی ہوا۔ قوم نے بھی اسے سر پر اٹھایا اور قائداعظمؒ کے لقب سے پکارا۔ محمد علی نے ابتدائی تعلیم کراچی میں حاصل کی 16 سال کی عمر میں میٹرک پاس کر لیا اور بیرسٹری کی تعلیم کے لیے لندن روانہ گئے۔ جہاں سے بیس سال کی عمر میں بیرسٹر بن کر لوٹے۔ اتفاق کی بات کی کہ ان دنوں باپ کا کاروبار تباہ ہو گیا اور کئی مقدمات اور مشکلات میں پھنس گئے۔ محمد علی نے ولایت سے واپسی پر سب سے پہلے باپ کے مصائب کو دور کیا۔ پھر وکالت کے لیے بمبئی چلے گئے۔ یہاں چھے ماہ تک پریذیڈنسی مجسٹریٹ کی آسامی پر فائز رہے۔ پھر اپنی پریکٹس شروع کر دی اور جلد ہی چوٹی کے وکیلوں میں شمار ہونے لگے۔

اس وقت ہندوستان میں کانگرس کی دھوم تھی۔ محمد علی بھی اس کے ممبر بن گئے اور "صلح کا شہزادہ" کے لقب سے مشہور ہوئے۔ وہ کئی سال تک ممبر رہے مگر جب دیکھا کہ کانگرس ایک ہندو جماعت ہے جو صرف ہندوؤں کی بہتری کے لیے کوشاں ہے اور مسلمانوں کو اپنا غلام بنانے کی فکر میں ہے تو آپ نے کانگرس کو چھوڑا اور ولایت چلے گئے۔ یہ زمانہ مسلمانوں کے لیے نہایت کٹھن تھا۔ انگریز حکمران اور دشمن تھا۔ ساری ہندو قوم دشمن تھی۔ اگرچہ 1906ء سے مسلم لیگ قائم تھی مگر درحقیقت بے جان سی جماعت تھی۔ علامہ اقبالؒ مسلمانوں کی بے بسی پر کڑھتے تھے۔ رات دن اسی غم میں تڑپتے تھے۔ آخر انھوں نے دیکھا کہ محمد علی جناح کے سوا کوئی ایسا مسلمان موجود نہیں جس پر بھروسہ کیا جاسکے اور قوم کی باگ دوڑ اس کے ہاتھ میں دے دی جائے۔ چنانچہ آپ نے خط لکھ لکھ کر انھیں اس بات پر آمادہ کیا کہ وہ وطن واپس آئیں اور مسلم لیگ کی قیادت سنبھالیں۔ چنانچہ وہ واپس آئے اور انھوں نے مسلم لیگ کی قیادت سنبھالی۔ قوم کے بکھرے ہوئے شیرازے کو جمع کیا۔ شہر شہر جا کر قوم کو جھنجھوڑ جھنجھوڑ کر جگایا۔ اور ایک پلیٹ فارم پر لا کھڑا کیا۔

گاندھی نے ان کے مقابلے میں کئی پینترے بدلے۔ مسلمانوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کی لیکن مسلمانوں نے ان پر توجہ نہ دی۔ ادھر علامہ اقبال نے 1930ء میں مسلم لیگ کے سالانہ جلسے میں اپنی صدارتی تقریر میں فرمایا کہ مسلمان ایک علیحدہ قوم ہیں اور ان کے لیے علیحدہ وطن کی ضرورت ہے۔ لہٰذا ہندوستان کے وہ علاقے جہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے، انھیں ملا کر ایک اسلامی مملکت تشکیل دی

Nauman Sadaf

جائے۔اس تقریر پر ہندو بہت تلملائے۔مگر مسلمانوں کو ایک نصب العین مل گیا تھا۔محمد علی جناح نے اسے اور اچھالا۔ولایت کے ایک مسلمان طالب علم رحمت علی نے اس مجوزہ اسلامی ریاست کا نام پاکستان رکھا جو ہر مسلمان کی زبان کا نعرہ بن گیا۔

انگریز اور گاندھی نے ہندوؤں سمیت اس کا نہایت شدت سے مقابلہ کیا۔اور محمد علی جناح نے نہایت خوبصورتی سے جواب دیا۔آخر انگریز اور ہندو دونوں کو مسلمانوں کا مطالبہ ماننا پڑا اور 14 اگست 1947ء کو دنیا کے نقشے پر پاکستان کا وجود مثبت ہو گیا۔

اب تک محمد علی جناح کو مسلمانوں کی طرف سے "قائد اعظمؒ" کا لقب مل چکا تھا۔چنانچہ جب مسلمانوں کی سلطنت قائم ہوئی تو آپ اس کے پہلے گورنر جنرل مقرر ہوئے۔لیکن آپ کی عمر نے وفا نہ کی۔دن رات کی محنت سے آپ کی صحت خراب ہو گئی۔اور آخر 11 ستمبر 1948ء کو یہ پاکستان کا بانی، نڈر اور بے باک جرنیل قوم کو روتا چھوڑ کر راہیء ملکِ بقا ہوا۔

پاکستان پائندہ باد قائد اعظم زندہ باد

☆☆☆☆☆

4۔ یومِ آزادی

14 اگست آیا' سال بھر کے انتظار نے رنگ دکھایا۔شہر شہر' گاؤں گاؤں' محلّہ محلّہ' گلی گلی' مسرت وشادمانی کے نغموں سے بھر گئی۔جلسے منعقد ہوئے' تقریریں ہوئیں' زندہ باد کے نعرے گونجے' جلوس نکلے' ہاتھی' گھوڑے' اونٹ' بیل' جلوسوں کی زینت بنے۔ہر چھوٹا بڑا' مرد عورت' بچہ بوڑھا مسرور ہے۔شاداں ہے اور خوش ہے۔ایک نئے ولولے سے اکڑ پھول رہا ہے۔قیامِ پاکستان کی کہانی رقم کی جا رہی ہے۔اس سلسلے میں بعض دل خراش واقعات نے ایک نئی سوچ اور زندہ رہنے کا ایک نیا راستہ دکھایا ہے۔برصغیر پر انگریز کی حکومت تھی اور یہ حکومت اس نے مسلمانوں سے چھینی تھی۔اس لیے وہ مسلمانوں کو اپنا دشمن سمجھتا تھا۔اور انھیں ذلیل و رسوا کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتا تھا۔اس کے ساتھ ہندو خوشامدی بھی انگریز کے دل میں مسلم دشمنی کے جذبات کو ہوا دے رہا تھا۔نتیجہ ظاہر تھا کہ مسلمان ان دو پاٹوں کے درمیان پس رہے تھے۔انگریز کا حکومت پر قبضہ تھا تو ہندو کا دفاتر پر۔وہ کسی مسلمان کو افسری تک پہنچنے ہی نہ دیتے تھے۔اس لیے مسلمان دفاتر میں چپراسی یا چوکیداری کر کے اپنا پیٹ پالتے تھے۔دراصل ہندو کا منصوبہ یہ تھا۔کہ وہ انگریزوں کے چلے جانے کے بعد پورے برصغیر کا حاکم بنے۔اور مسلمانوں کو اس طرح پیس کر رکھ دے کہ اسلام کا نام ہی ختم ہو جائے اور اس کے ساتھ ہی انھیں شودر بنا کر ین کے کردار کو مسخ کر دے۔

انگریز اور ہندو کے گٹھ جوڑ سے مسلمانوں کی حالت بہت قابلِ رحم ہو چکی تھی۔مسلمان اکابر بھی ان حالات مذکورہ سے غافل نہ تھے۔آخر انھوں نے 1906 میں مسلم لیگ کی بنیاد رکھی جو ہندو تنظیم کانگرس کے متوازی تھی۔مگر کانگرس سارے ملک میں پھیلی ہوئی تھی۔ہندو سو سو طرح سے اس کے لیے کوشاں تھے۔1930 میں مسلم لیگ کا ایک بھاری اجلاس الہ آباد میں ہوا۔جس کی صدارت حضرت علامہ اقبال نے کی۔آپ نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ مسلمان اور ہندو الگ الگ دو قومیں ہیں۔جن میں اب تک نہ اتحاد ہوا نہ آئندہ ہو

گا۔ اس لیے بہتر یہ ہے کہ وہ صوبے جن میں مسلمانوں کی اکثریت ہے وہ ایک اسلامی ریاست کے طور پر مسلمانوں کے حوالے کیے جائیں اور جن صوبوں میں ہندوؤں کی اکثریت ہے وہاں ہندو حکومت کریں۔

علامہ اقبال کے اس اعلان پر ہندو بہت بگڑے اور اسے شاعر کا خواب کہ کر ہنسی اڑاتے رہے۔ قائداعظم مسلم لیگ کو منظم کرتے رہے اور آخر 1940ء میں مسلم لیگ نے اس تجویز پر صاد کیا اور لے کے رہیں گے پاکستان" کے نعرے ہر طرف گونجنے لگے۔ ہندو بھنا گیا اور اس نے اپنی اکثریت کے علاقوں میں مسلمانوں کا قتل عام شروع کر دیا۔ مگر اس سے مسلمانوں کا جوش اور بڑھا اور وہ دشمنوں کے سامنے خم ٹھونک کر کھڑے ہو گئے۔ اب انگریز اور ہندو نے مجبور ہو کر پاکستان کے قیام کو منظور کیا۔ اس روز جب کہ پاکستان کے قیام کا اعلان ہوا۔ 14 اگست کا مبارک دن تھا۔

زندہ قومیں ایسے ہی قومی سن کو بڑی شان سے مناتی ہیں۔ ہم مسلمان بھی خوشی مناتے ہیں۔ کہ ہمیں چھنی ہوئی آزادی ملی اور پاکستان کی سلطنت وجود میں آئی۔

پاکستان پائندہ باد قائداعظم زندہ باد

☆☆☆☆☆

5۔ محنت کی برکتیں

حضرت رسولِ مقبولؐ کا ارشاد ہے:

الکاسب حبیب اللہ (محنت سے کمانے والا اللہ کا دوست ہے)

یہ ایسا نسخہ کیمیا ہے کہ جس نے اس پر عمل کیا وہ کامیابی سے ہمکنار ہوا۔ آنحضرتؐ کی زندگی دنیا کے سامنے ہے کہ پوری زندگی دین کی محنت و مشقت کی نذر ہو گئی، جب جا کے آپ قوم کی اصلاح کا مقصد حاصل کر سکے۔ دراصل دنیا ایک عمل گاہ ہے۔ جہاں انسان کا ایک ایک منٹ قدرت کے زیر نظر ہے اور وہ دیکھتی رہتی ہے کہ انسان نے کیا سیکھا اور کیا فراموش کیا۔

دنیا میں جتنے اشخاص بلندی پر پہنچے، وہ اپنی محنت اور بے شمار سختیاں جھیل کر اس قابل ہوئے کہ عظمت وعزت اور ناموری کے پرچم کو چھو سکیں۔ محنت کے بغیر کسی کو عزت ملی نہ مرتبہ بلکہ پیٹ بھرنے کے لیے روٹی کا لقمہ بھی حاصل نہیں ہوتا۔ ذرا اس کٹھن سفر کا اندازہ کیجیے جو گندم کے ایک دانے کو انسان کی خوراک بننے کے لیے موسم کی سختیوں کے ساتھ طے کرنا پڑا اور وہ اس قابل ہوا کہ انسان کی خوراک بنے۔ مولانا الطاف حسین حالی نے کہا ہے:

مشقت کی ذلت جنہوں نے اٹھائی جہاں میں ملی ان کو آخر بڑائی
کسی نے بغیر اس کے ہرگز نہ پائی فضیلت، نہ عزت نہ فرماں روائی
نہال اس گلستان میں جتنے بڑھے ہیں ہمیشہ وہ نیچے سے اوپر چڑھے ہیں

Nauman Sadaf

اس عمل کے میدان میں جو شخص زیادہ محنت کرتا ہے اور اونچا چلا جاتا ہے۔ بڑا آدمی بن جاتا ہے۔ مگر جو اپنے وقت کو سو سو کر گنواتے ہیں وہ اپنی بڑائی اور عزت کو بھی اپنے ساتھ سلا لیتے ہیں۔ ایسے ہی نکمے اور آرام طلب محنت کے اوقات راگ رنگ کی محفلوں کی نذر کر دیتے ہیں۔ اور آخر بھوکوں مرتے ہیں۔ ایسی ہی آرام طلبیوں نے حکومتوں کے نقشے بدل کے رکھ دیے۔ مسلمان قوم جب تک آرام طلبی پر محنت کو ترجیح دیتی رہی، دنیا کی اول درجے کی حاکم قوم شمار ہوتی رہی اور دشمنوں کے دل اسے دیکھ کر دہلتے رہے۔ مگر جب آرام طلبی اور عیش ونشاط کے چکر میں پڑی تو نہ صرف اتنی بڑی سلطنت ہاتھ سے گئی بلکہ عزت رہی نہ عظمت بچی۔ شان، آن، تفوق، بڑائی میں سے کوئی چیز نہ رہی، اقبالؒ نے فرمایا:

آ تجھ کو بتاؤں میں تقدیرِ اُمم کیا ہے

شمشیر وسناں اوّل، طاؤس ورباب آخر

اقبالؒ کہتے تھے۔ اس نام کے ہزاروں افراد ہوں گے۔ مگر اقبالؒ کی محنت نے انھیں زمین سے اٹھایا اور آسمان پر جا بیٹھایا۔ قائد اعظمؒ بھی محنت سے قائد اعظمؒ بنے اور اپنی دن رات کی محنت سے دنیا کا نقشہ بدل کر رکھ دیا۔ ایک قوم کہنے والے ہندو اور اس کے مشیر خاص انگریز آخر کار دو قومی نظریہ ماننا ہی پڑا اور علامہ اقبالؒ کے تخیل، قائد اعظمؒ کی محنت اور تدبر سے پاکستان کی شکل میں ایک ملک دنیا کے نقشے پر ظہور پذیر ہوا۔ مدرسے کے استاد محنت کے بغیر ماسٹر نہیں بنے۔ بچے تھے، پڑھتے تھے، محنت سے اپنے اسباق یاد کرتے تھے، اپنے استادوں کی جھڑکیاں سہتے تھے۔ آخر ان کی محنت رنگ لائی اور آج مدرسے میں استاد کی کرسی پر جلوہ افروز ہیں۔ شاگرد بھی جب تک محنت سے اپنے اسباق یاد نہیں کرتے کامیاب نہیں ہوتے۔ نکمے اور محنت نہ کرنے والے طالب علم فیل ہو کر سب کو بتاتے ہیں کہ محنت کرو گے تو کامیاب ہو گے۔ محنت نہیں کرو گے تو ہماری طرح فیل ہوتے رہو گے۔

☆☆☆☆☆

6۔ ماں باپ کے ساتھ سلوک

ماں باپ جنھوں نے ہمیں جنا یو رپالا 'ہماری تربیت کی' ہمیں پڑھایا' انسانیت سکھائی' دنیا میں رہنے کے آداب سکھائے اور زندگی کے اتار چڑھاؤ بتائے۔ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے:

"اور والدین کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو"

حضرت نبیؐ سے حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ نے پوچھا کہ کون سا عمل خدا کو سب سے زیادہ محبوب ہے؟ آپؐ نے فرمایا: وہ نماز جو وقت پر پڑھی جائے۔ انھوں نے پھر پوچھا۔ اس کے بعد کون سا کام خدا کو سب سے زیادہ محبوب ہے؟ تو آپؐ نے فرمایا: "ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک"۔ ایک موقع پر حضورؐ نے فرمایا: ماں باپ ہی تمھاری جنت ہیں اور ماں باپ ہی دوزخ"۔ ایک موقع پر حضورؐ نے فرمایا: "جو آدمی یہ چاہتا ہے کہ اس کی عمر دراز ہو اور اس کی روزی میں کشادگی ہو' اس کو چاہیے کہ اپنے ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرے"۔ ایک دفعہ ایک آدمی نے حضورؐ کے پاس آکر اپنے ماں باپ کی شکایت کی کہ "وہ جب چاہتے ہیں میرا مال لے لیتے ہیں"۔

Nauman Sadaf

حضرت نبیؐ نے اس کے باپ کو بلوایا تو ایک بوڑھا کمزور شخص لاٹھی ٹیکتا ہوا حاضر ہوا۔ آپؐ نے اس سے پوچھا تو اس نے کہنا شروع کیا: "اللہ کے رسولؐ! ایک زمانہ تھا جب یہ کمزور اور بے بس تھا اور مجھ میں طاقت تھی۔ میں مال دار تھا اور یہ خالی ہاتھ تھا۔ میں نے کبھی اس کو اپنی چیز لینے سے منع نہیں کیا تھا۔ آج میں کمزور ہوں اور یہ تندرست و توانا ہے۔ میں خالی ہاتھ ہوں اور یہ مال دار ہے اور اپنا مال مجھ سے بچا بچا کر رکھتا ہے"

بوڑھے کی باتیں سن کر حضورؐ رو پڑے اور اس آدمی سے مخاطب ہو کر فرمایا:

"تو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے"

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے کہ: "اگر ماں باپ بوڑھے ہو جائیں تو انھیں اف تک نہ کہو۔"

ظاہر ہے کہ اولاد پر ماں باپ کے حقوق ایسے ہیں کہ ان کا ادا کرنا ہی اولاد کے لیے مناسب ہے تاکہ جہاں وہ اپنے ماں باپ کی اطاعت' فرماں برداری اور خدمت گزاری میں منفرد اور مثالی بیٹا بنے اس کی اولاد بھی اس سے ویسا ہی نیک سلوک کرے اور اس کا بڑھاپا بھی اپنے ماں باپ کی طرح اچھا گزرے۔

☆☆☆☆☆

7۔ شہری اور دیہاتی زندگی

یہ شہر ہے۔ زندگی سے بھر پور' اپنی زیست پر مسرور' اپنی زات پر مغرور'۔ دن ہو یا رات کام میں مصروف۔ نہ تفریح' نہ تعطیل۔ کارخانوں کا دھواں' دن رات کی ٹھک ٹھک۔ آنکھیں دھویں سے بند ہیں' کان تھکے ہوئے۔ غریبوں کے لیے دن رات کی بے چینی' محنت کشوں کے لیے درد آفرینی۔ ایک ایک کمرے میں کئی کئی جانیں' نہ تازہ ہوا نہ عمدہ خوراک۔ گلیوں اور کوچوں میں غلاظت کے ڈھیر۔ خاکروب گلیوں کے چودھری ہیں۔ مہینے میں کبھی ایک آدھ بار معائنے کو آ گئے تو آ گئے' ورنہ سپرد خدا۔

امیر ہیں' دولت مند ہیں' کارخانہ دار ہیں۔ شراب عشرت سے سرشار ہیں۔ جاڑا ہو تو گرم لباس' گرم بستر' کندھوں پر شال۔ ہیٹر لگے ہوئے ہیں۔ سگریٹ بیڑی اڑا رہے ہیں۔ زیادہ کمائی کے خم و پیچ میں اسیر ہیں نئی سکیمیں اور نئے منصوبے بنا رہے ہیں۔ گرمی آتی ہے تو بجلی کے پنکھے دن رات چل رہے ہیں۔ کھلے مکانوں میں ایئر کنڈیشنز لگے ہیں۔ اس پر طبیعت مچلی تو کار میں بیٹھے اور مری پہنچ گئے۔ گھوڑا گلی کی سیر کی۔ ایبٹ آباد' اسلام آباد کو نکل گئے۔ ٹھنڈی زمین' ٹھنڈی ہوا' ٹھنڈی پانی' چشموں کی سریلی آواز' قدرتی نغمے' قدرتی ساز' جیب میں دام ہیں' اس کے باوجود بے چین ہیں' بے آرام ہیں۔ کسی کے بلڈ پریشر ہے، کوئی شوگر کا مریض ہے۔ کسی کو کچھ بیماری ہے، کسی کو کچھ۔ دیہات میں آیئے جسے دیکھیے ہٹا کٹا، مضبوط، سڈول، ہر موسم اور سختی برداشت کرنے کو تیار۔ نہ گلہ نہ شکوہ، ہل چل رہے ہیں، بیل چھن چھن کرتے ہوئے بھاگے جا رہے ہیں، زمین کا سینہ چیرا جا رہا ہے۔ بیج بوئے جا رہے ہیں۔ کہیں کٹائی ہو رہی ہے، کہیں نئے پودے لگائے جا رہے ہیں۔ اناج پک رہا ہے۔ فصلیں سنہری بالوں سے سنہری ہو رہی ہیں۔ زمیندار مسرور ہے۔ یہ سنہری بالیں اناج کے بھرپور خوشے ہیں، زمیندار انھیں سنبھالنے کی فکر میں ہے۔ فصل پک جائے گی تو اپنے لیے تھوڑا سا غلہ رکھ

Nauman Sadaf

کر باقی اناج منڈی بھیج دے گا جو شہر کے رہنے والوں کی خوراک بنے گا۔ گاؤں کی عورتیں اور بچے سبھی محنتی ہوتے ہیں۔ یہی محنت ان کی صحت و تندرستی کی ضامن ہے۔ وہ موٹا جھوٹا اناج کھاتے ہیں اور طاقتور ہوتے جاتے ہیں۔ کسی کو بلڈ پریشر کی بیماری نہیں، نہ کوئی شوگر کا مریض ہے۔ کبھی کبھی بخار ضرور آجاتا ہے، مگر ان کی یہی محنت ان معمولی بیماریوں کو بھگا دیتی ہے۔ ان کے مکان شہر کے مقابلے میں کچے گھروندے ہیں۔ نہ سڑکیں ہیں نہ روشنیں، نہ باغات۔ مگر ان کے ہرے بھرے کھیت ہی ان کی سڑکیں، روشیں، اور باغات ہیں۔ یہاں دور دور تک ہسپتال نہیں ہے۔ پرائمری سکول بھی گاؤں سے دور ہے۔ اب لوگ پڑھنے لگے ہیں۔ بہت کم دیہاتی کالج تک آتے ہیں۔ شہر میں ہسپتال، کالج، یونیورسٹی سب کچھ موجود ہے۔ مگر صحت کی کمیابی ہے اور پھر اتنی مصروفیت کہ شہر کے لوگ صحت کے متعلق سوچنے کا موقع بھی تو نہیں رکھتے۔

☆☆☆☆☆

8۔ وقت کی پابندی

وقت دریا کا بہاؤ ہے کہ گزرا اور گزرتا ہی گیا۔ اسے واپس آنے کا راستہ ہی بھول جاتا ہے۔ وقت نہ کبھی واپس آیا اور نہ آئے گا۔ ہر شخص کو وقت کا ساتھ دینا پڑتا ہے۔ جو وقت کا ساتھ نہیں دیتا وہ پچھتاتا رہ جاتا ہے۔ کیونکہ مشہور ہے کہ:

گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں

ہمارے کام وقت کے محتاج ہیں۔ وقت پر کام نہ کریں تو ناکامی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے۔ مسافر صبح ہی صبح چل دیتے ہیں کہ مسافت طے کرنا ہے۔ اور مقررہ وقت کسی مقام پر پہنچنا ہے۔ اگر مقررہ وقت پر نہ پہنچا تو کم نصیبی اور نامرادی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سورج، چاند، ستاروں، اور موسموں کو وقت کا پابند کیا ہے۔ سورج اپنے مقررہ وقت پر صبح ہی صبح نکلتا اور دنیا کو روشن کرتا ہوا اپنے سفر پر روانہ ہو جاتا ہے۔ اسی طرح چاند کے اوقات بھی معین ہیں۔ ہلال سا نکلتا ہے اور پھر وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتا ہوا ماہ کامل بن جاتا ہے۔ موسم بھی ایک مقررہ وقت پر آتے ہیں۔ باغوں کے پھل پکاتے ہیں۔ کھیتوں کے اناج کی خبر لیتے ہیں۔ سبزیاں اگاتے، پکاتے اور گزر جاتے ہیں۔ گرمی کے موسم کی فصلیں گرمی کی محتاج ہیں اور سردی کے موسم کی فصلیں سردی کی حاجت مند۔ رات اور دن بھی وقت کی پابندی کے ساتھ آتے جاتے ہیں۔

آپ کسی جگہ جانے کا ارادہ کرتے ہیں۔ سفر کے لیے گھوڑا، گاڑی، ریل گاڑی، ہوائی جہاز موجود ہیں۔ آپ نے ٹکٹ خرید لیا ہے، مگر جب تک آپ وقت کی پابندی کرتے ہوئے اڈے یا سٹیشن پر نہ پہنچیں، آپ کہیں نہیں پہنچ سکتے۔ مقررہ وقت سے ایک منٹ کی دیر ہوئی اور ناکامی سے ہاتھ ملتے ہوئے رہ گئے۔

مسلمانوں کے لیے نماز اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمت ہے۔ یہ بھی وقت کی پابندی کے ساتھ ادا کرنا ہوتی ہے۔ صبح کی نماز طلوع خورشید سے پہلے ادا کرنا ہوتی ہے۔ آفتاب نکل آیا تو صبح کی نماز کا وقت گزر گیا۔ اسی طرح باقی نمازیں بھی مقررہ وقت پر ادا کرنا پڑتی ہیں۔

Nauman Sadaf

آپ حج کے لیے جانا چاہتے ہیں۔ ہوائی جہاز اپنے مقررہ وقت پر سعودی عرب جائے گا۔ آپ نے پہنچنے میں دیر کر دی۔ ہوائی جہاز وقت کی پابندی کے ساتھ اڑا اور ذرا سی دیر میں یہ جا وہ جا، نظروں سے غائب ہو گیا۔ اب آپ بیٹھے ہاتھ ملیں، پچھتائیں، وقت واپس نہیں آئے گا، نہ آپ کو اپنے ساتھ لے جائے گا۔ اس لیے وقت کی پابندی کرنا ہم سب پر لازم ہے۔ پابندی کرنے پر کامیابی ہوتی ہے اور پابندی نہ کرنے سے ناکامی اور بیچارگی ملتی ہے۔

صبح ہوئی بچے سکول جانے کے لیے تیار ہوئے، مگر راستے میں کھیلتے، کودتے، دیر کر دی۔ سکول پہنچے تو سکول لگ چکا تھا، حاضری ہو چکی تھی۔ ان کی غیر حاضری لگ چکی تھی، جرمانہ ہو چکا تھا۔ اگر یہی بچے وقت پر سکول پہنچ جاتے تو نہ انھیں استاد کی جھڑکیاں سہنی پڑتیں، نہ جرمانہ ہوتا، نہ سبق میں پیچھے رہ جاتے اور نہ دوسرے لڑکوں سے پڑھا ہوا سبق دہرانے کے لیے خوشامدیں کرنا پڑتیں۔ پس یاد رکھیے کہ: وقت کی پابندی کامیابی کا سب سے بڑا راز ہے۔ اس لیے ہمیشہ وقت کی پابندی کا خیال رکھنا چاہیے۔

☆☆☆☆☆

Nauman Sadaf

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

سبق نمبر4: نظریہ پاکستان

سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب
		(مشقی سوالات)			
01	B ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں	02	A حضرت مجدد الف ثانی	03	B 1831ء میں
04	A 1885ء میں	05	D نواب وقار الملک	06	B دو
		(اضافی سوالات—سابقہ بورڈ پیپرز سے ماخوذ)			
01	B 1928ء	02	B 1906ء	03	C حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ
04	B 1912ء	05	B مولانا محمد قاسم نے	06	C رواداری کو
07	B مرید	08	C سرسید احمد خان	09	B کراچی

سبق نمبر7: مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ

سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب
		(مشقی سوالات)			
01	C سات	02	B دوست نہ ہونا	03	B احمد مرزا
04	A سلیم پور	05	A احمد مرزا	06	B احمد نگر
07	C پائیں باغ میں				
		(اضافی سوالات—سابقہ بورڈ پیپرز سے ماخوذ)			
01	C خیالستان	02	D 1880ء	03	A آدھ گھنٹہ
04	D غریب الوطن	05	B طالب علی		

سبق نمبر8: ملمع

سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب
		(مشقی سوالات)			
01	B سب افسانے میرے	02	A پندرہ منٹ	03	B افسانہ
04	B ہاجرہ مسرور	05	A اُٹھنّی	06	B بیمار چچا کی عیادت
07	A انٹر				
		(اضافی سوالات—سابقہ بورڈ پیپرز سے ماخوذ)			
01	A وہ لوگ	02	B ڈرامہ نگار	03	B سیاہ
04	B ریلوے ٹکٹ گھر کے سامنے				

Nauman Sadaf

سبق نمبر9: چُغل خور

سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب
(مشقی سوالات)					
01	A پنجابی لوک داستانیں	02	A گاؤں میں	03	A دوسرے گاؤں
04	D کھیتی باڑی کا	05	A چھے ماہ بعد ایک چغلی کھانے کی	06	A نمکین
07	C کسان کے بھائیوں اور سالوں سے ڈرتا ہے	08	C ناراض ہو جاتا ہے		
(اضافی سوالات—سابقہ بورڈ پیپرز سے ماخوذ)					
01	B پاگل ہو گئی ہے	02	D بغیر تنخواہ کے	03	D شفیع عقیل
04	D جھپٹ کر	05	B لوک کہانی	06	C لوک داستانوں پر
07	C عادت				

Nauman Sadaf

سبق نمبر10: نام دیو مالی

سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب
(مشقی سوالات)					
01	A چند ہم عصر	02	B اورنگ آباد میں	03	C عبدالرحیم فینسی
04	D اپنے کام سے محبت	05	B بے مزہ کام	06	C کاہل اور کام چور
07	D آبِ حیات	08	B صلاحیت	09	C مردم شناس
(اضافی سوالات—سابقہ بورڈ پیپرز سے ماخوذ)					
01	D کوئی اولاد نہ تھی	02	C ڈھیر	03	C مولوی عبدالحق
04	B بشاشت	05	D مولوی عبدالحق		

سبق نمبر11: علی بخش

سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب
(مشقی سوالات)					
01	A شہاب نامہ	02	A لاہور	03	B لائل پور
04	C گلے کی خرابی کی وجہ سے	05	C پلاؤ اور سیخ کباب	06	B ایک مربع
07	C آم	08	D دو اڑھائی بجے	09	B علی بخش سے گردن کے پٹھے دبواتے

(اضافی سوالات—سابقہ بورڈ پیپرز سے ماخوذ)

سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب
01	B جھنگ	02	B درویش	03	D تابوت
04	C جھنگ	05	C قدرت اللہ شہاب		

حمد

(مشقی سوالات)

سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب
01	C حفیظ جالندھری	02	C حرفِ کُن کا نتیجہ ہے	03	A خالق ایک ہے
04	D اِن سب سے	05	D ان سب میں	06	C اسم محمد ﷺ کا شیدا کیا

(اضافی سوالات—سابقہ بورڈ پیپرز سے ماخوذ)

سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب
01	C بہارِ جاودانی	02	C فطرتِ اسلام پر		

نعت

(مشقی سوالات)

سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب
01	C احسان دانش	02	A اصولِ محبت	03	B انسان کا
04	C اک خضر صدرہ گزار کی آمد کی وجہ سے	05	C کبھی نہیں بجھے گا		

(اضافی سوالات—سابقہ بورڈ پیپرز سے ماخوذ)

سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب
01	D حضرت محمد ﷺ نے	02	D احسان دانش		

میدانِ کربلا میں گرمی کی شدّت

(مشقی سوالات)

سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب
01	B میر انیس	02	D مرثیہ	03	A زبان مثل شمع نہ جل اٹھے
04	C زرد	05	B آب خنک کو	06	B دھوپ
07	C جان لبوں پر تھی				

(اضافی سوالات—سابقہ بورڈ پیپرز سے ماخوذ)

سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب
01	C فیض آباد میں	02	C مرثیہ گوئی	03	B پانی کھولا ہوا تھا
04	D خشک				

Nauman Sadaf

فاطمہ بنت عبداللہ

سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب
(مشقی سوالات)					
01	A علامہ محمد اقبال	02	A بانگِ درا	03	A پانی پلانے میں
04	A صحرائی	05	C اُمّتِ مسلمہ		
(اضافی سوالات—سابقہ بورڈ پیپر ز سے ماخوذ)					
01	B مُشت	02	D مرحوم		

مصیبت بھی راحت فزا ہو گئی ہے

سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب
(مشقی سوالات)					
01	B مصیبت	02	B محبوب کی تمنا	03	B دیارِ وفا
04	A ابتدا کرنا				
(اضافی سوالات—سابقہ بورڈ پیپر ز سے ماخوذ)					
01	B صرصر	02	D مَطلع		

آدمی، آدمی سے ملتا ہے

سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب
(مشقی سوالات)					
01	B محبوب کے ستم بھول جاتا ہے	02	A ہنسی سے	03	A محبوب کی خوش قامتی سے
04	D مل کے بھی جو نہیں ملتا	05	B کاروبارِ جہاں سنور جاتے ہیں	06	A دل کی ہمسائیگی میں
(اضافی سوالات—سابقہ بورڈ پیپر ز سے ماخوذ)					
01	B ستم	02	C علی سکندر	03	A سادگی سے

Nauman Sadaf

☆☆☆☆☆